پارہ: نمبر 16

دورہ قرآن نوٹس

Prepared by:

ZAHIDA YASIR TEAM

- Farzana adeeb
- Mehrab Batool
- Uzma Shakeel
- Sara Bibi
- Javeria Atif
- Sadia Alam
- Zahida Yasir

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

الحمدللہ ربّ العالمین والصلاۃ والسلام عَلٰی رَسُوْلِہٖ الامین فالعاقبۃ للمتقین

اما بعد

فأعوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيم

رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي وَيَسِّرْلِي اَمْرِي وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِنْ لِسَانِي يَفْقَهُوا قَوْلِي

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

پارہ نمبر(١٦)

آج پارہ نمبر سولہ کریں گے۔

سورۃ کہف آیت نمبر پچھتر (75) سے۔۔۔

جب اس سے پہلے پارہ نمبر پندرہ جہاں پہ ختم ہوا تھا اس میں موسیٰ علیہ السلام کا خضر کا علم کے حصول کا قصہ چل رہا تھا یہ جب موسیٰ علیہ السلام خضر علیہ السلام کے پاس علم حاصل کرنے کے لیے گئے تو اسی قصے سے آگے سولہواں پارہ شروع ہو رہا ہے۔

شروع کرتی ہوں اللہ کے پاک نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

آیت نمبر:75

* اس نے کہا(یعنی خضر علیہ السلام نے) میں نے تم سے کہا نہ تھا کہ تم میرے ساتھ صبر نہیں کرسکتے۔

آیت نمبر:76

* موسی علیہ السلام نے کہا اس کے بعد اگر میں آپ سے کچھ پوچھوں تو آپ مجھے اپنے ساتھ نہ رکھیے گا، لیجیے اب تو میری طرف سے آپ کو عذر مل چکا۔

آیت نمبر:77

* پھر وہ دونوں آگے چلے یہاں تک کہ ایک بستی میں پہنچے اور وہاں کے لوگوں سے کھانا مانگا مگر انہوں نے ان دونوں کی ضیافت کرنے سے انکار کر دیا(یعنی مہمانی نہ کی) وہاں انہوں نے ایک دیوار دیکھی جو گرا ہی چاہتی تھی اس شخص نے اس دیوار کو پھر قائم کر دیا(خضر علیہ السلام کی بات ہے) موسی علیہ السلام نے کہا اگر آپ چاہتے تو اس کام کی اجرت لے سکتے تھے۔

آیت نمبر:78

* اس نے کہا بس میرا اور تمہارا ساتھ ختم ہوا اب میں تمہیں ان باتوں کی حقیقت بتاتا ہوں جن پر تم صبر نہیں کر سکے۔

آیت نمبر:79

* جہاں تک کشتی کا معاملہ ہے تو وہ چند غریب آدمیوں کی تھی جو دریا میں محنت مزدوری کرتے تھے میں نے چاہا اسے عیب دار کر دوں کیونکہ آگے ایک ایسے بادشاہ کا علاقہ تھا جو ہر کشتی کو زبردستی چھین لیتا تھا۔

آیت نمبر:80

* رہا وہ لڑکا تو اس کے والدین مومن تھے ہمیں اندیشہ ہوا کہ یہ لڑکا اپنی سرکشی اور کفر سے ان کو تنگ کرے گا۔

تو یہ جس کو خضر علیہ السلام نے قتل کر دیا تھا اس کے بارے میں ہے کہ وہ ہو سکتا ہے کہ بڑے ہو کے کفر کرتا اور سرکشی پہ مجبور کرتا قتادہ کہتے ہیں کہ اس لڑکے کے پیدا ہوتے وقت والدین بہت خوش ہوئے تھے اور قتل پہ بہت غمگین ہوئے تھے لیکن اگر یہ زندہ رہتا تو والدین تباہ ہو جاتے۔

تو اکثر زندگی میں ایسا ہوتا ہے کہ وقتی طور پہ نقصان اور وقتی تکلیف اٹھانی پڑتی لیکن اس کے بعد مستقبل آسان ہو جاتا ہے اور بہت سی باتیں بظاہر ہمیں زندگی میں اچھی نہیں لگ رہی ہوتیں لیکن اللہ تعالیٰ نے انہی میں خیر رکھی ہوتی ہے۔

رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

* جس بچے کو خضر علیہ السلام نے قتل کیا تھا وہ کافر پیدا ہوا تھا اور اپنے والدین کو سرکشی اور کفر پر مجبور کر دیتا۔

اگر وہ زندہ رہتا تو یہ بہت بڑا ایک امتحان ہو جانا تھا مومن بندہ جو ہے وہ اللہ کی رضا میں راضی رہتا ہے اور اس کو اس چیز پہ یقین ہوتا ہے کہ تقدیر میں خیر ہی لکھی ہوئی ہے۔

آیت نمبر:81

* خضر علیہ السلام نے کہا کہ یہ لڑکا اپنی سرکشی اور کفر سے ان کو تنگ کرے گا اس لیے ہم نے کہا کہ ان کا رب اس کے بدلے ان کو ایسی اولاد دے جو اخلاق میں اس سے بہتر ہو اور جس سے صلہ رحمی کی زیادہ توقع کی جا سکتی ہو۔

آیت نمبر:82

* اور اس دیوار کا معاملہ تو یہ ہے کہ یہ دو یتیم لڑکوں کی ہے جو شہر میں رہتے ہیں اس دیوار کے نیچے ان بچوں کے لیے ایک خزانہ دفن ہے اور ان کا باپ ایک نیک آدمی تھا اس لیے تمہارے رب نے چاہا کہ یہ دونوں بچے بالغ ہوں اور اپنا خزانہ نکالیں۔

کہا جاتا ہے کہ ان بچوں کا باپ بہت بڑا عالم تھا اور اس عالم نے اپنے بچوں کے لیے کتابیں یہاں پہ دفن کر رکھی تھیں تو خضر علیہ السلام نے ان کتابوں کی حفاظت کے لیے وہاں پہ دیوار بنادی تھی کیونکہ علم کی دولت تو بہت بڑا خزانہ ہے اس

لیے ایک اور بات بھی پتہ چل رہی ہے کہ اگر ایک انسان نیک ہو تو اس کی اولاد کی پریشانیاں اللہ تعالیٰ خود دوسرے بردوں کے ذریعے اور دوسرے اسباب پیدا کر کے دور کروادیتے ہیں۔

نیک اولاد اور نیک والدین دونوں ہی ایک دوسرے کے لیے باعث شفاعت اور باعث رحمت ہوتے ہیں۔

ابو مسرور رضی اللہ تعالیٰ عنہ نوافل پڑھتے ہوئے اپنے چھوٹے بیٹے کو دیکھ کے کہا کرتے تھے کہ اے بیٹے یہ تیری روشن مستقبل کے لیے ہیں یعنی جو میں عبادت کر رہا ہوں وہ اس وجہ سے کر رہا ہوں کہ تاکہ تیرا مستقبل روشن ہو اور تم چیزوں سے مختلف شر والی چیزوں سے محفوظ رہو۔

اسی طرح اور ایک اور کے بارے میں آتا ہے کہ وہ نماز کی رکعتوں اور قیام کو اس میں اضافہ کر دیتے تھے تاکہ اللہ تعالیٰ ان کی اولاد کی حفاظت کرے۔

تو یہ جو ایک انسان کی عبادت ہے اس کے ذریعے اللہ تعالیٰ اس بندے کی اولاد کی حفاظت کا ذمہ اپنے سر لے لیتے ہیں کہ جیسے یہ بندہ ایک عالم تھا نیک تھا لیکن ان کے دنیا سے جانے کے بعد بھی ان کے بچوں کے لیے خزانے کی حفاظت کا ذمہ اللہ تعالیٰ نے اپنے سر رکھا اور کسی نہ کسی سبب کے ذریعے اس خزانے کی حفاظت کی۔

صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنی اولاد کی خاطر نوافل کا اہتمام کیا کرتے تھے تاکہ ان کی اولاد کی زندگی آسان ہو اللہ کی خاص رحمت ان پہ ہو۔

* یہ تمہارے رب کی رحمت کی بنا پر کیا گیا میں نے کچھ اپنے اختیار سے نہیں کیا تھا۔

یعنی اللہ تعالیٰ کے حکم سے یہ سب کچھ حضر علیہ السلام نے کیا۔

* یہ ہے حقیقت ان باتوں کی جن پر تم صبر نہ کر سکے۔

آیت نمبر:83

* اور اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم یہ لوگ آپ سے ذوالقرنین کے بارے میں پوچھتے ہیں ان سے کہہ دیجیے میں اس کا حال تم کو سناتا ہوں۔

ذوالقرنین ایک بادشاہ تھا جو بہت زور آور طاقتور تھا اس بادشاہ کو اللہ تعالیٰ نے کافی زیادہ ساز و سامان دے رکھا تھا۔

آیت نمبر:84

* ہم نے اس کو زمین میں اقتدار عطا کر رکھا تھا اور اسے ہر قسم کے اسباب اور وسائل بخشے تھے۔

آیت نمبر:85

* اس نے پہلے مغرب کی طرف ایک مہم کا سفر کیا۔

آیت نمبر:86

* حتیٰ کہ وہ غروب آفتاب کی حد تک پہنچ گیا تو اس نے سورج کو ایک کالے پانی میں ڈوبتا دیکھا اور وہاں اسے ایک قوم ملی ہم نے کہا اے ذوالقرنین تجھے اختیار حاصل ہے ان کو تکلیف پہنچائے اور یہ بھی کہ ان کے ساتھ نیک رویہ رکھے۔

یعنی چاہے عذاب دو چاہے اچھا معاملہ کرو آپ کو اختیار حاصل ہے۔

آیت نمبر:87

* اس نے کہا جو ان میں سے ظلم کرے گا (یعنی کفر کرے گا) ہم اس کو سزا دیں گے اور پھر جو اپنے رب کی طرف پلٹایا جائے گا جب وہ اپنے رب کی طرف پلٹایا جائے گا تو وہ اس سے اور بھی زیادہ سخت عذاب دے گا۔

آیت نمبر:88

* اور جو ان میں سے ایمان لائے گا اور نیک عمل کرے گا اس کے لیے اچھی جزا ہے اور ہم اس کو نرم احکام دیں گے۔

تو جو نیک لوگ ہوتے ہیں ان کے لیے دنیا میں بھی آسانی ہوتی ہے۔

آیت نمبر:89

* پھر ہم نے اس سے ایک دوسری مہم کی تیاری کروائی۔

آیت نمبر:90

* یہاں تک کہ طلوع آفتاب کی حد تک جا پہنچا وہاں اس نے دیکھا کہ سورج ایک ایسی قوم پر طلوع ہو رہا ہے جس کے لیے دھوپ سے بچنے کا کوئی سامان ہم نے نہیں کیا ہے۔

آیت نمبر:91

* یہ حال تھا ان کا اور ذوالقرنین کے پاس جو کچھ تھا اسے ہم جانتے تھے۔

آیت نمبر:92

* پھر اس نے ایک اور مہم کا سامان کیا۔

یعنی تیسرے سفر پہ چل پڑا۔

آیت نمبر:93

* یہاں تک کہ جب دو پہاڑوں کے درمیان پہنچا تو اسے ان کے پاس ایک قوم ملی جو مشکل سے ہی کوئی بات سمجھتی تھی۔

آیت نمبر:94

* ان لوگوں نے کہا اے ذوالقرنین یاجوج اور ماجوج اس سرزمین میں فساد پھیلاتے ہیں کیا ہم تجھے کوئی چندہ وغیرہ اس کام کے لیے دیں کہ تو ہمارے اور ان کے درمیان ایک دیوار تعمیر کر دے۔

آیت نمبر:95

* اس نے کہا جو کچھ مجھے میرے رب نے دے رکھا ہے وہ بہت ہے پس تم محنت سے میری مدد کرو۔

کیونکہ منصف بادشاہ تھے نالوگوں کی خیر چاہتا تھا ان کے مال پہ اس کی نظر نہیں تھی اور ایک جو عادل حاکم ہوتا ہے عادل بادشاہ ہوتا ہے وہ لوگوں کے حقوق کی حفاظت کرتے ہیں لوگوں کی سرحدوں کی حفاظت کرتا ہے لوگوں کی جانوں کی حفاظت کرتا ہے اور بیت المال کا بہترین استعمال کرتا ہے اور اس میں سے اپنے اوپر کم سے کم اور ضرورت کے مطابق خرچ کررہا ہوتا ہے سب سے پہلے ضرورت مندوں کی مدد کرتا ہے تو یہاں پہ یہ ذوالقرنین کا یہی رویہ سامنے آرہا ہے۔

اس کے برعکس اگر کوئی حاکم اپنی رعایا کا خیال نہ رکھے اس کے بارے میں رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ۔۔۔۔

* جس شخص کو اللہ نے مسلمانوں کے امور کا ذمہ دار بنایا اور پھر وہ ان کی ضروریات میں اور حاجت مندی میں ان سے ملنے سے پرہیز کرتا ہے (ان کو ملتا نہیں ہے) تو اللہ بھی قیامت کے دن اس سے حجاب فرمالے گا جبکہ وہ خود ضرورت مند ہوگا فقیر ہوگا محتاج ہوگا۔

تو اس لیے جو بھی جس چیز کا حاکم بنایا جائے اسے اپنے لوگوں کا خیال رکھنا چاہئیے۔

* وہ کہنے لگے تم بس محنت سے میری مدد کرو میں تمہارے اور ان کے درمیان بند بنائے دیتا ہوں۔

آیت نمبر96

* مجھے لوہے کی چادریں لاکردو آخر جب دونوں پہاڑوں کے درمیانی خلا کو اس نے پاٹ دیا تو لوگوں سے کہا اب آگ دہکاو حتیٰ کہ جب بالکل آگ کی طرح دیوار سرخ ہوگئی تو اس نے کہا اللہ اب میں اس پر پگھلا ہوا تانبہ انڈیلوں گا۔

آیت نمبر:97

* یہ بند ایسا تھا کہ یاجوج ماجوج اس پر چڑھ کر بھی نہ آسکتے تھے اور اس میں نقب لگانا ان کے لیے اور بھی زیادہ مشکل تھا۔

آیت نمبر:98

* ذوالقرنین نے کہا یہ میرے رب کی رحمت ہے مگر جب میرے رب کے وعدے کا وقت آئے گا تو وہ اس کو کھول دے گا اور میرے رب کا وعدہ برحق ہے۔

تو ذوالقرنین نے سارے لوگوں کے ساتھ مل کے کام کیا۔
نیکی کے کاموں میں ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کرنا چاہیے اس سے کاموں میں برکت پیدا ہو جاتی ہے۔

آیت نمبر:99

* اس روز ہم لوگوں کو چھوڑ دیں گے (قیامت کے دن کی بات ہے) کہ سمندر کی موجوں کی طرح ایک دوسرے سے گتھم گتھا ہوں جمع کر دیے جائیں گے سب کے سب اور صور پھونکا جائے گا اور ہم سب انسانوں کو ایک ساتھ جمع کریں گے۔

آیت نمبر:100

* اور وہ دن ہو گا جب ہم جہنم کو کافروں کے سامنے لے آئیں گے۔

آیت نمبر:101

* ان کافروں کے سامنے جو میری نصیحت کی طرف سے اندھے بنے ہوئے تھے اور کچھ سننے کے لیے تیار نہ تھے۔
تو یہ جو آنکھیں ہیں کان ہیں جتنی نعمتیں ہیں ان کو اللہ کی مغفرت حاصل کرنے کے لیے استعمال کرنا چاہیے۔

آیت نمبر:102

* تو کیا یہ لوگ جنہوں نے کفر اختیار کیا ہے یہ خیال رکھتے ہیں کہ مجھے چھوڑ کر میرے بندوں کو اپنا کارساز بنا لیں ہم نے ایسے کافروں کی ضیافت کے لیے جہنم تیار کر رکھی ہے۔

آیت نمبر:103

* اور اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم ان سے کہو کیا ہم تمہیں بتائیں کہ اپنے اعمال میں سب سے زیادہ ناکام اور نامراد لوگ کون ہیں۔

آیت نمبر:104

* وہ ہیں کہ جو دنیا کی زندگی میں ساری کوشش ان کی دنیا میں ہی گم ہو گی۔

یعنی جنھوں نے دنیا کی زندگی میں جتنی کوشش کی تھی وہ ساری کی ساری دنیا میں ہی گم ہو گئی۔

* وہ سمجھتے رہے کہ وہ سب کچھ ٹھیک کر رہے ہیں۔

یہ کون سے لوگ ہیں؟ جن کے سارے کام دنیا کے لیے ہوتے ہیں دنیا کو دکھانے کے لیے ہوتے ہیں تو قیامت والے دن ان کو کہا جائے گا جن لوگوں کو دکھانے کے لیے تم اعمال کرتے تھے انہی سے اجر طلب کرو۔

رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

* مجھے تمہارے معاملے میں سب سے زیادہ جس چیز کا خوف ہے وہ شرک اصغر ہے۔

شرک اصغر کیا ہے؟ ریاکاری لوگوں کو دکھانے کے لیے کام کرنا تو ایسے کاموں کا قیامت کے دن کوئی معاوضہ نہیں ہو گا کوئی اجر و ثواب نہیں ہو گا بلکہ قیامت کے دن صرف وہ کام فائدہ دیں گے جو اللہ کی رضا اللہ کی خاطر کیے جائیں گے اور سنت طریقے کے مطابق ہوں گے تو جو اس کے بر عکس دوسرے لوگ ہوں گے وہ سارے کے سارے خسارہ پانے والے لوگ ہیں۔

آیت نمبر:105

* یہ وہ لوگ ہیں جنھوں نے اپنے رب کی آیات کو ماننے سے انکار کیا اور اس کے حضور پیشی کا یقین نہ کیا اس لیے ان کے سارے اعمال ضائع ہو گئے قیامت کے دن ہم انہیں کوئی وزن نہ دیں گے۔

وزن کس کے لیے رکھا جائے گا میزان کس کے لیے ہو گا میزان تو ایمان والوں کے لیے ہو گا جو کافر ہیں وہ تو سیدھے جہنم میں چلے جائیں گے۔

آیت نمبر:106

* ان کی سزا جہنم ہے اس کفر کے بدلے جو انہوں نے کیا اور اس مذاق کی پاداش میں جو وہ میری آیات اور میرے رسولوں کے ساتھ کرتے رہے۔

آیت نمبر:107

* البتہ وہ لوگ جو ایمان لائے اور جنہوں نے نیک عمل کیے ان کی میزبانی کے لیے فردوس کے باغات ہوں گے۔

آیت نمبر:108

* جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور کبھی اس جگہ سے نکل کر کہیں جانے کو ان کا جی نہ جائے گا۔

کبھی وہاں بور نہ ہوں گے وہاں سے دل نہیں بھرے گا آپ دیکھیں کہ دنیا میں کتنی اچھی سی اچھی جگہ کیوں نہ ہو انسان وہاں پہ کچھ دنوں میں اکتا جاتا ہے بور ہو جاتا ہے لیکن جنت ایسی جگہ ہے کہ جہاں سے نکلنے کا کسی کا کبھی بھی دل نہیں چاہے گا۔

آیت نمبر:109

* اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کہہ دیجیئے کہ اگر سمندر میرے رب کی باتیں لکھنے کے لیے روشنائی بن جائے سیاہی بن جائے تو وہ ختم ہو جائے مگر میرے رب کی باتیں ختم نہیں ہوں گی بلکہ اگر اتنی ہی روشنائی ہم اور لے آئیں تو وہ بھی کفایت نہ کرے۔

آیت نمبر:110

* اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کہہ دیجیئے میں تو ایک انسان ہوں تم ہی جیسا میری طرف وحی کی جاتی ہے کہ تمہارا خدا بس ایک ہی خدا ہے بس جو کوئی اپنے رب کی ملاقات کا امیدوار ہو اسے چاہیے کہ نیک عمل کرے اور اپنے رب کے ساتھ بندگی میں کسی اور کو شریک نہ ٹھہرائے۔

صرف اللہ کے لیے اچھے کام کرے کسی اور کے لیے اچھے کام نہ کریں صرف اللہ کی رضا چاہے لوگوں کی تعریف نہ چاہے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے لیے خالص کر لے۔ آمین۔

سورۃ مریم

سورہ مریم شروع ہو رہی ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آیت نمبر:01

* ک ھ ی ع ص یہ ذکر ہے۔

آیت نمبر:02

* اس رحمت کا جو تیرے رب نے اپنے بندے زکریا علیہ السلام پر کی تھی۔

آیت نمبر:03

* جبکہ اس نے اپنے رب کو چپکے چپکے پکارا دل ہی دل میں پکارا۔

آیت نمبر:04

* اس نے عرض کیا اے پروردگار میری ہڈیاں تک گل چکی ہیں اور سر بڑھاپے سے بھڑک اٹھا ہے۔

اللہ تعالیٰ سے باتیں کر رہے ہیں۔

* اے اللہ میں کبھی تجھ سے دعا مانگ کر نامراد نہیں ہوا۔

یعنی جتنی دعائیں مانگتا ہوں وہ ضرور قبول ہوتی ہیں اور یہ دعا قبول ہی وہ ہوتی ہے جو قبولیت کی یقین کے ساتھ کی جائے یہ دعا کا ایک ادب ہے کہ جب بھی اللہ سے دعا مانگیں اس یقین کے ساتھ دعا مانگیں کہ دعا ضرور قبول ہو گی اور اگر قبول نہیں ہو گی تو اس دعا کے بدلے میں کوئی نہ کوئی مصیبت ٹل جائے گی اگر ایسا بھی نہیں ہو گا تو قیامت کے دن کے لیے وہ دعا محفوظ ہو جائے گی اور وہاں بھی اس کی قبولیت کے بدلے میں ضرور اجر و ثواب ملے گا۔

رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

* جب تم میں سے کوئی دعا کرے تو پختہ یقین کے ساتھ دعا کرے۔

اور ایسا نہ کہے اے اللہ اگر تو چاہے تو یہ دے دے اور اگر تو چاہے تو نہ دے بلکہ جیسے بچے ضد کے ساتھ چیز مانگتے ہیں تو اس پر اللہ تعالیٰ سے ضد کے ساتھ دعا کرنی چاہیے۔

رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم مشکل وقت میں دعا کیا کرتے تھے

* اے اللہ تو میرا بازو ہے تو میرا مددگار ہے تیری ہی دی ہوئی قوت سے میں تدبیر کرتا ہوں تیری ہی دی ہوئی طاقت سے میں دشمن پر حملہ کرتا ہوں اور تیری ہی دی ہوئی قوت سے میں لڑتا ہوں۔

یعنی سب کچھ اے اللہ آپ کی طرف سے تو آپ ہی مدد کریں۔

* اے پروردگار میں کبھی تجھ سے مانگ کر نامراد نہیں رہا۔

آیت نمبر:05

* مجھے اپنے پیچھے اپنے بھائی لوگوں کی برائیوں کا خوف ہے اور میری بیوی بانجھ ہے تو تو مجھے اپنے فضل خاص ایک وارث عطا فرما۔

اب دعا دیکھیں کہ بیوی بھی بانجھ ہے خود بھی بوڑھے ہو چکے ہیں لیکن اللہ کے ساتھ اتنا یقین ہے کہ کہ پھر بھی اللہ تعالیٰ سے اولاد کی دعا فرما رہے ہیں کہ دین کا کام کرنے کے لیے مجھے اولاد چاہیے تو ہمیں بھی اللہ تعالیٰ سے ایسی نیک اولاد مانگنی چاہیے جو اللہ کے دین کا کام کرے۔

* مجھے اپنے فضل خاص ایک وارث عطا کر دے۔

آیت نمبر:06

* جو میرا وارث بھی ہو اور ال یعقوب کی میراث بھی پائے اور اے اللہ اس کو ایک پسندیدہ انسان بنا۔

جواب دیا گیا

آیت نمبر:07

* اے زکریا ہم تجھے ایک لڑکے کی خوشخبری دیتے ہیں جس کا نام یحیٰ ہو گا ہم نے اس نام کا کوئی آدمی اس سے پہلے پیدا نہیں کیا۔

آیت نمبر:08

* عرض کیا اے اللہ بھلا میرے ہاں بیٹا کیسے ہو گا جبکہ میری بیوی بانجھ ہے اور میں بوڑھا ہو کر سوکھ چکا ہوں۔

جواب ملا۔

آیت نمبر:09

* ایسے ہی ہو گا تیرا رب فرماتا ہے یہ تو میرے لیے ذرا سی بات ہے۔

آسان سی بات اللہ تعالیٰ کے لیے اللہ نے کن کہنا ہو جانا ہے۔

* آخر اس سے پہلے میں تجھے بھی پیدا کر چکا ہوں جب کہ تو کوئی چیز نہ تھا۔

آیت نمبر:10

* زکریا نے کہا اے رب میرے لیے کوئی نشانی مقرر کر دیجئے فرمایا تیرے لیے نشانی یہ ہے کہ مسلسل تین دن لوگوں سے بات نہ کرے۔

لیکن اشارے سے کر سکتے تھے۔

آیت نمبر:11

* چنانچہ وہ محراب سے نکل کر اپنی قوم کے سامنے آیا اور اس نے اشارے سے ان کو ہدایت کی کہ صبح و شام اللہ کی تسبیح بیان کرو۔

تو جب بھی کوئی نعمت اللہ کی طرف سے ملے اس وقت اسپیشلی حمد و ثنا اللہ تعالیٰ کی تسبیح زیادہ سے زیادہ بیان کرنی چاہیے یہی نعمتوں کی شکر گزاری ہے اور یہی نعمتوں کی اصل celebration بھی ہے۔

آیت نمبر:12

* اے یحییٰ کتاب الٰہی کو مضبوط تھام لے ہم نے اسے بچپن ہی سے حکم سے نوازا۔

(حکمت عطا کی۔)

اور رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

* کہ جس کو حکمت عطا کی گئی اسے خیر کثیر عطا کی گئی۔

حکمت کیا ہے؟ معاملات کی صحیح فہمی اچھی طرح سے ان کو سمجھ جانا تو یحییٰ علیہ السلام کو بچپن سے ہی اللہ تعالیٰ نے سمجھدار اور حکیم پیدا کیا تھا کہ جن کے اندر حکمت ڈال دی گئی تھی۔

آیت نمبر:13

* اور اپنی طرف سے اس کو نرم دلی اور پاکیزگی عطا کی اور وہ بڑا پرہیز گار تھا۔

آیت نمبر:14

* اور اپنے والدین کا حق شناس تھا وہ جبار نہ تھا اور نہ نافرمان۔

تو یحییٰ علیہ السلام کی صفات بیان ہو رہی ہیں یہی صفات پہلے سورۃ ال عمران میں بھی گزر چکی ہیں۔

آیت نمبر:15

* سلام اس پر کہ جس دن وہ پیدا ہوا اور جس دن وہ مرے اور جس دن وہ زندہ کر کے اٹھایا جائے۔

کیونکہ یہ تینوں موقع بہت وحشت کے ہوتے ہیں کہ جب انسان پیدا ہوتا ہے پھر جب دنیا سے رخصت ہو کے قبر میں جاتا ہے اور پھر جب قبر سے اٹھایا جائے گا تو تینوں بہت سخت لمحات ہیں۔

اللہ تعالیٰ ہمیں بھی ان سارے جتنے بھی قبر اور آخرت کی منزلیں اور اس میں خوف اور ان سے محفوظ رکھی آمین۔

آیت نمبر:16

* اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کتاب میں مریم کا حال بیان کیجئے جبکہ وہ لوگوں سے الگ ہو کر شرقی جانب گوشہ نشین ہو گئی تھیں۔

آیت نمبر:17

* اور پردہ ڈال کر ان سے چھپ کر بیٹھی تھیں اس حالت میں ہم نے اس کے پاس اپنی روح یعنی فرشتے کو بھیجا اور وہ اس کے سامنے ایک پورے انسان کی شکل میں نمودار ہو گیا۔

جبرائیل علیہ السلام

آیت نمبر:18

* مریم یکایک بول اٹھیں کہ اگر تم کوئی خدا ترس آدمی ہے تو میں تجھ سے رحمان کی پناہ چاہتی ہوں۔

پاکیزہ خاتون تھیں مرد کو دیکھ کے ایک دم ڈر گئیں تو اللہ تعالیٰ کا خوف دلایا کہ اگر تم مرد ہو انسان ہو تو میں تمہارے شر سے اللہ کی پناہ چاہتی ہوں۔

آیت نمبر:19

* اس نے کہا میں تو تیرے رب کا بھیجا ہوا فرشتہ ہوں اور اس لیے بھیجا گیا ہوں کہ تجھے پاکیزہ لڑکا دوں۔

آیت نمبر:20

* مریم نے کہا میرے ہاں لڑکا کیسے ہو گا جبکہ مجھے کسی انسان نے چھوا تک نہیں اور میں کوئی بدکار عورت نہیں ہوں۔

آیت نمبر:21

* فرشتے نے کہا ایسے ہی ہو گا تیرا رب فرماتا ہے کہ ایسا کرنا میرے لیے بہت آسان ہے اور ہم یہ اس لیے کریں گے کہ اس لڑکے کو لوگوں کے لیے ایک نشانی بنائیں اور اپنی طرف سے ایک رحمت اور یہ کام ہو کر رہنا ہے۔

آیت نمبر:22

* مریم کو اس کے بچے کا حمل رہ گیا اب اس حمل کو لیے ہوئے ایک دور کے مقام پر چلی گئی۔

دور کس لیے چلی گئیں کہ لوگوں کی باتوں کے خوف سے بہت نیک اور پاکیزہ خاتون تھیں تو اپنی عزت کا بھی ڈر تھا کہ لوگ کیا باتیں بنائیں گے اس لیے وہاں سے دور چلی گئیں۔

آیت نمبر:23

* پھر زچگی کی تکلیف نے اسے کھجور کے درخت کے نیچے بٹھا دیا وہ کہنے لگی کاش میں اس سے پہلے ہی مر جاتی ہو میرا نام ونشان نہ رہتا۔

آیت نمبر:24

* فرشتے نے ایک کھجور کے نیچے سے اس کو پکار کر کہا غم نہ کر تیرے رب نے تیرے نیچے ایک چشمہ رواں کر دیا ہے۔

آیت نمبر:25

* اور تو ذرا اس طرح کے تنے کو ہلا تیرے اوپر تر و تازہ کھجوریں ٹپک پڑیں گی۔

ویسے بھی اس حالت میں کھجوریں بہت مفید ہوتی ہیں بہت اچھی چیز ہے زچگی کی حالت میں کھجوروں کا کھانا۔

آیت نمبر:26

* پس تم کھا اور پی اور اپنی آنکھیں ٹھنڈی کر (اپنی اولاد سے عیسی علیہ السلام سے اپنی آنکھیں ٹھنڈی کر) پھر اگر کوئی آدمی تجھے نظر آئے تو اس سے کہہ دینا میں نے رحمان کے لیے روزے کی نظر مانی ہے اس لیے آج میں کسی سے نہیں بولوں گی۔

تو کتنے مزے کا حل ہے کہ خاموش رہنا ہے جب لوگ باتیں کر رہے ہیں تو خاموش رہنا ہے ویسے بھی ان کی امت میں ان کی شریعت میں چپ کا روزہ ہوا کرتا تھا اور بولنا اور خاموش رہنا جو ہے نا سب اللہ رب العالمین کے لیے ہونا چاہیئے۔

آیت نمبر:27

* پھر وہ اس بچے کو لیے ہوئے اپنی قوم میں آئی لوگ کہنے لگے اے مریم یہ تو تو نے بڑا بہتان کیا۔

یہ تو بڑے بہتان کی چیز لے آئی

آیت نمبر:28

* اے ہارون کی بہن نہ تیرا باپ کوئی برا آدمی تھا اور نہ ہی تیری ماں کوئی بدکار عورت تھی۔

آیت نمبر:29

* مریم نے بچے کی طرف اشارہ کر دیا لوگوں نے کہا ہم اس سے کیا بات کریں گے جو گھوارے میں پڑا ہوا ایک چھوٹا بچہ ہے۔

آیت نمبر:30

* بچہ بول اٹھا (عیسیٰ علیہ السلام بول اٹھے) میں اللہ کا بندہ ہوں اس نے مجھے کتاب دی اور نبی بنایا۔

اتنے چھوٹے بچے کو نبوت عطا کر دی گئی۔

* اس نے مجھے کتاب دی اور نبی بنایا۔

آیت نمبر:31

* اور بابرکت کیا مجھے۔

عیسیٰ علیہ السلام پیدا ہوتے ہی برکت والے ایک انسان تھے تو کچھ لوگ خیر کی کنجی ہوتے ہیں جہاں بھی ہوتے ہیں ان کی وجہ سے برکت اور خیر ہی آتی ہے وہ دوسروں کے لیے آرام اور راحت کا سبب ہی بنتے ہیں ایسے ہی عیسیٰ علیہ السلام بھی تھے۔

* میں جہاں بھی رہوں بابرکت ہوں اور نماز اور زکوٰۃ کی پابندی کا حکم دیا گیا ہوں جب تک کہ میں زندہ رہوں۔

تو نماز اور زکوٰۃ کی پابندی بہت زیادہ ضروری ہے زکوٰۃ دیتے ہوئے نیت کا ہونا بھی ضروری ہے کہ یہ زکوٰۃ کی نیت سے پیسے دیے جا رہے ہیں اس کا حساب کتاب بھی ہونا چاہیے اور جو زکوٰۃ کے مستحق ہیں انہی کو دی جا سکتی ہے۔

اور پھر جو نماز ہے نماز تو انسان اور کفر کے درمیان تفریق کرنے والی چیز ہے۔

* جب تک میں زندہ رہوں نماز اور زکوۃ کی پابندی کا حکم دیا گیا ہوں

آیت نمبر:32

* اور اپنی والدہ کا حق ادا کرنے والا بنایا اور میں مجھ کو جبار اور باغی نہیں بنایا

آیت نمبر:33

* سلام ہے مجھ پر جب کہ میں پیدا ہوا اور جب کہ میں مروں اور جب کہ میں زندہ کر کے اٹھایا جاؤں

آیت نمبر:34

* یہ ہے عیسی ابن مریم اور یہ ہے اس کے بارے میں وہ سچی بات جس میں یہ لوگ شک کر رہے ہیں

آیت نمبر:35

* اللہ کے یہ کام نہیں ہیں کہ وہ کسی کو بیٹا بنائے وہ پاک ذات ہے وہ جب کسی بات کا فیصلہ کرتا ہے تو کہتا ہے ہو جا تو بس وہ ہو جاتی ہے

آیت نمبر:36

* اور عیسی نے کہا اللہ میرا رب بھی ہے اور تمہارا رب بھی بس تم اسی کی بندگی کرو مجھے نہ رب بناو اللہ کی بندگی کرو(مجھے نہ رب بناؤ اللہ کی بندگی کرو)یہی سیدھی راہ ہے

آیت نمبر:37

* مگر پھر مختلف گروہ باہم اختلاف کرنے لگے سو جن لوگوں نے کفر کیا ان کے لیے وہ وقت بڑا تباہی کا ہو گا جبکہ وہ ایک بڑا دن دیکھیں گے

آیت نمبر:38

* جب وہ ہمارے سامنے حاضر کیے جائیں گے اس روز تو ان کے کان بھی خوب سن رہے ہوں گے اور آنکھیں بھی خوب دیکھتی ہوں گی مگر آج ظالم کھلی گمراہی میں مبتلا ہیں

آیت نمبر:39

* اے محمد ﷺ اس حالت میں جب کہ یہ لوگ غافل ہیں اور ایمان نہیں لا رہے انہیں اس دن سے ڈراؤ جب کہ فیصلہ کر دیا جائے گا اور وہ پچھتاوے کا دن ہو گا

وہ یوم الحسرہ ہو گا قیامت کے دن کو پچھتاوے کا دن کیوں کھا گیا ہے کیونکہ اس دن سب حسرت میں مرے جا رہے ہوں گے حتیٰ کہ جو نیک لوگ ہوں گے جو مومنین بھی ہوں گے وہ بھی ان لمحات پہ حسرت کریں گے جن لمحات میں اللہ تعالیٰ کو نہیں یاد کیا ہو گا

* ایک حدیث پاک میں آتا ہے کہ جو لوگ کسی جگہ پہ مجلس کریں مگر اس میں اللہ کا ذکر نہ کریں تو وہ مجلس قیامت کے دن ان کے لیے باعث حسرت بن جائے گی.

(سنن ابی داؤد حدیث:4855)

اسی طرح جس رستے سے لوگ چلیں اور اس راستے پر اللہ کا ذکر نہ کریں اللہ کو یاد نہ کریں تو وہ راستہ بھی حسرت بن جائے گا اور جب بستر میں سونے کے لیے جائیں اور وہاں بھی اگر اللہ کو یاد نہ کریں اللہ کا ذکر نہ کریں تو وہ بستر بھی حسرت بن جائے گا تو وہاں پہ اگر نیک لوگ بھی اس طرح سے حسرت کر رہے ہوں گے تو کافروں کا تو حسرت کا کیا ہی عالم ہو گا

* اُنھیں اس دن سے ڈراؤ کہ جس دن پچھتاوے کے سوا کچھ نہیں ہو گا

آیت نمبر:40

آخر کار ہم اس زمین اور اس کی ساری چیزوں کے وارث ہوں گے اور سب ہماری طرف ہی پلٹائے جائیں گے

آیت نمبر:41

* اور اس کتاب میں ابراہیم علیہ السلام کا قصہ بیان کرو بے شک وہ ایک راست باز انسان اور ایک نبی تھا

آیت نمبر:42

* جبکہ اس نے اپنے باپ سے کہا ابا جان آپ کیوں ان چیزوں کی عبادت کرتے ہیں جو نہ سنتی ہیں نہ دیکھتی ہیں نہ آپ کا کوئی کام بنا سکتی ہیں

آیت نمبر:43

* ابا جان میرے پاس ایک ایسا علم آیا ہے جو آپ کے پاس نہیں آیا آپ میرے پیچھے چلیں میں آپ کو سیدھا راستہ بتاؤں گا

آیت نمبر:44

* ابا جان آپ شیطان کی بندگی نہ کریں شیطان تو رحمٰن کا نافرمان ہے

آیت:نمبر:45

* ابا جان مجھے ڈر ہے کہ کہیں آپ رحمٰن کے عذاب میں نہ مبتلا ہو جائیں اور شیطان کے ساتھی بن کر رہیں

تو کتنے پیار سے اپنے والد سے بات کر رہے ہیں حتی کہ باپ کافر ہے لیکن نرمی اور پیار سے سمجھا رہے ہیں

آیت نمبر:46

* باپ نے کہا ابراہیم کیا تو میرے معبودوں سے پھر گیا ہے آگر تو باز نہ آیا تو میں تجھے سنگسار کر دوں گا بس تو ہمیشہ کے لیے مجھ سے جدا ہو جا الگ ہو جا

میری آنکھوں سے دور چلا جا باپ آگے سے یہ کہہ رہا ہے

آیت نمبر:47

* ابراہیم علیہ السلام نے کہا سلام ہے آپ کو میں اپنے رب سے دعا کروں گا کہ آپ کو معاف کر دے میرا رب مجھ پر بڑا ہی مہربان ہے

آیت نمبر:48

* میں آپ لوگوں کو بھی چھوڑتا ہوں اور ان ہستیوں کو بھی جنہیں آپ لوگ خدا کو چھوڑ کر پکارا کرتے ہیں میں تو اپنے رب ہی کو پکاروں گا اُمید ہے کہ میں اپنے رب کو پکار کے کبھی نامراد نہیں ہوں گا

تو یہ انبیاء علیہ السلام کا اللہ تعالیٰ سے توکل اور بھروسہ ہوتا ہے کہ میں کبھی محروم نہیں ہوں گا اللہ سب کو سننے والا ہے ان کے دل میں ذرا نا امیدی نہیں ہوتی اس اسی طرح عام انسان کو بھی اللہ تعالی سے کبھی بھی مایوس نہیں ہونا چاہیے مشکل وقت زندگی میں آتا جاتا رہتا ہے لیکن اگر انسان اللہ کے ساتھ جڑا رہے تو وہ مشکل جلدی کٹ جاتی ہے اور پھر اسی مشکل میں سے آسانی بھی نکل آتی ہے آسانی کیسے نکلی اب آگے ابراہیم علیہ ابراہیم علیہ السلام کے قصے میں آسانی ہمیں نظر آئے گی

آیت نمبر:49

* پس جب ان لوگوں سے اور ان کے معبودوں سے جدا ہوا تو ہم نے اس کو اسحٰق اور یعقوب جیسی نیک اولاد دی اور ہر ایک کو نبی بنایا

آیت نمبر:50

* اور ان کو اپنی رحمت سے نوازا اور ان کو سچی ناموری عطا کی

آیت نمبر:51

* اور ذکر کرو اس کتاب موسیٰ کا وہ ایک مخلص شخص تھا اور رسول نبی تھا

آیت نمبر:52

* ہم نے اس کو کوہ طور کے دائیں جانب سے پکارا

کیسے پکارا آواز سے پکارا جیسے ہم آپس میں بات چیت کرتے ہیں

اور راز کی گفتگو کی اور اس کو قریب کیا

موسیٰ علیہ السلام کو اللّٰہ تعالی نے اپنے قریب کیا مجاہد کہتے ہیں کہ ساتویں آسمان اور عرش کے درمیان 70 ہزار پردے ہیں اللّٰہ نے موسیٰ علیہ السلام کو اتنا قریب کیا کہ قریب کرتے رہے کرتے رہے یہاں تک کہ دونوں کے درمیان صرف ایک پردہ رہ گیا موسیٰ علیہ السلام نے جب اس جگہ کو دیکھا جان لوحِ محفوظ پر چلنے والے کلموں کی آوازیں سنائی دے رہی تھی تو موسی علیہ السلام السلام نے اپنی فرمائش کر دی اے اللّٰہ میں آپ کو دیکھنا چاہتا ہوں یہ تو موسیٰ علیہ السلام کا اللّٰہ کے ساتھ قرب تھا لیکن عام انسانوں کو بھی اللّٰہ کا قرب حاصل ہو سکتا ہے کیسے اللّٰہ تعالی قران پاک میں فرماتے ہیں

وَ اسۡجُدۡ وَ اقۡتَرِبۡ

* سجدہ کرو میرے قریب آجاؤ

تو اللّٰہ اور بندے کے درمیان بس ایک سجدے کا فاصلہ ہے پھر نماز سجدے کے ذریعے انسان اللّٰہ کے قریب ہو سکتا ہے۔

آیت نمبر53

* اور اپنی مہربانی سے اس کے بھائی ہارون کو نبی بنا کر اسے مدد گار کے طور پر دیا

کیونکہ موسیٰ علیہ السلام نے یہ دعا کی تھی کہ میرے بھائی ہارون کو میرا مدد گار بنائیے۔

آیت نمبر54

* اور اس کتاب میں اسماعیل علیہ السلام کا ذکر کر وہ وعدے کا سچا تھا اور رسول نبی تھا

آیت نمبر:55

وہ اپنے گھر والوں کو نماز اور زکوۃ کا حکم دیتا تھا

رسول پاک ﷺ نے فرمایا:

* اپنے بچوں کو نماز کا حکم دو جب کہ وہ سات سال کے ہو جائیں اور 10 سال کی عمر میں اگر وہ نماز ادا نہ کریں تو پھر ان کو مارو

* اور اپنے رب کے نزدیک اسماعیل ایک پسندیدہ انسان تھا

تو یہاں پہ اسماعیل علیہ السلام کی خوبیاں بیان ہو رہی ہیں

آیت نمبر56

* اور اس کتاب میں ادریس کا ذکر کر وہ ایک راست باز انسان اور ایک نبی تھا

آیت:نمبر:57

* اور اسے ہم نے بلند مقام پر اُٹھایا تھا

آیت نمبر:58

* یہ وہ پیغمبر ہیں جن پر اللہ نے انعام فرمایا آدم علیہ السلام کی اولاد میں سے ہیں اور ان لوگوں کی نسل سے جنہیں ہم نے نوح کے ساتھ کشتی پر سوار کیا تھا اور ابراہیم کی نسل سے اور اسرائیل کی نسل سے اور یہ ان لوگوں میں سے تھے جن کو ہم نے ہدایت بخشی اور عزت دی ہم نے ان کو اپنے لیے چن لیا ان کا حال یہ تھا کہ جب رحمٰن کی آیات ان کو سنائی جاتی تو روتے ہوئے سجدے میں گر جاتے تھے اتنی عاجزی تھی

آیت نمبر:59

* پھر ان کے بعد وہ ناخلف لوگ نالائق اولاد ان کی جان نشین ہوئی جنہوں نے نماز کو ضائع کر دیا اور خواہشات نفس کی پیروی کی

نماز کو ضائع کرنا کیا ہے نماز کو ضائع کرنے سے مراد نماز کو لیٹ پڑھنا اس کی اصل اوقات سے ہٹ کے پڑھنا دیر تاخیر کر دینی صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ نمازوں کو ضائع ہوتے دیکھ کر رویا کرتے تھے انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ دمشق میں نماز کو تاخیر سے پڑھنے پر رو رہے تھے اس لیے کوشش کرنی چاہیے کہ نماز کو اول وقت میں جلدی سے جلدی ادا کر لیا جائے الا یہ کہ کبھی کوئی مجبوری ہو اور پھر آج کل تو ویسے ہی نمازیں قضا ہی ہو جاتی ہیں دیر سے پڑھنا تو دور کی بات پڑھ ہی نہیں رہے

* جبکہ حدیث میں آتا ہے کہ جو بے نمازی ہے جو نماز نہیں پڑھے گا اس کا انجام قیامت کے دن فرعون، قارون اور ہامان کے ساتھ ہو گا

(مشکوۃ المصابیح حدیث:544)

تو کن لوگوں کے ساتھ بے نمازی کا انجام ہو رہا ہے۔

پس قریب ہے کہ وہ گمراہی کے انجام سے دوچار ہوں۔

آیت نمبر:60

* البتہ جو توبہ کر لیں اور ایمان لے ائیں اور نیک اعمال اختیار کر لیں وہ جنت میں داخل ہوں گے اور ان کی ذرا برابر حق تلفی نہ ہو گی

آیت نمبر:61

* ان کے لیے ہمیشہ رہنے والی جنتیں ہیں جن کا رحمٰن نے اپنے بندوں سے وعدہ کر رکھا ہے اور یقیناً یہ وعدہ پورا ہو کر رہے گا

آیت نمبر:62

* وہاں وہ کوئی بے ہودہ بات نہ سنیں گے اور جو کچھ بھی سنیں گے وہ ٹھیک ہی سنیں گے اور ان کا رزق انہیں صبح شام ملتا رہے گا

آیت نمبر:63

* یہ ہے وہ جنت جس کا وارث ہم اپنے بندوں میں سے جس کو چاہیں گے بنائیں گے اور وہ پرہیز گار ہوں گے

آیت نمبر:64

* اے محمد ﷺ ہم تمہارے رب کے حکم کے بغیر نہیں اترا کرتے جو کچھ ہمارے آگے ہے اور جو کچھ پیچھے ہے اور جو کچھ اس کے درمیان ہے ہر چیز کا مالک وہی ہے اور تمہارا رب بھولنے والا نہیں ہے

آیت نمبر:65

* وہ رب ہے آسمانوں کا اور زمین کا اور ان سب چیزوں کا جو آسمان اور زمین کے درمیان ہے بس تم اسی اللہ کی بندگی کرو اور اس کی بندگی پر ثابت قدم رہو

اللہ کی عبادت کرو ثابت قدمی بھی اختیار کرو ثابت قدمی کے لیے محنت کرنی پڑتی ہے نفس کو توڑنا پڑتا ہے

* کیا ہے کوئی ہستی تمہارے علم میں اس اللہ کی ہم نام

اللہ کی ہم نام تو کوئی بھی نہیں اللہ نام صرف اللہ کی ذات کا ہے

آیت نمبر:66

* انسان کہتا ہے کیا واقعی جب میں مر چکوں گا تو پھر زندہ کر کے نکالا جاؤں گا

آیت نمبر:67

* کیا انسان کو یاد نہیں کہ ہم پہلے اس کو پیدا کر چکے ہیں جبکہ وہ کچھ بھی نہ تھا

آیت نمبر:68

* تیرے رب کی قسم ہم ضرور ان سب کو اور ان کے ساتھ شیاطین کو بھی گھیر لائیں گے پھر جہنم کے گرد لا کر انہیں گھٹنوں کے بل گرا دیں گے

آیت نمبر:69

* پھر ہر گروہ میں سے اس شخص کو کھینچ لیں گے جو رحمٰن کے مقابلے میں زیادہ سرکش بنا ہوا تھا

ہر باغی گروہ کا جو لیڈر کا تھا۔

آیت نمبر:70

* پھر ہم یہ جانتے ہیں کہ ان میں سے کون سب سے بڑھ کر جہنم میں جھونکے جانے کا مستحق ہے

آیت نمبر:71

* تم میں سے کوئی ایسا نہیں جو جہنم پر وارد نہ ہو

تم میں سے کوئی ایسا نہیں جو جہنم پر وارد نہ ہو کیونکہ پل صراط جہنم پہ نصب کیا جائے گا

رسول پاک ﷺ نے فرمایا:

* قیامت کے دن پل صراط لایا جائے گا جہنم کی پشت پر رکھا جائے گا یہ پھسلنے اور گرنے کی جگہ ہے اس پر کانٹے اور آنکڑے ہوں گے

* ایک دوسری حدیث سے پتہ چلتا ہے پل صراط سے گزرنے کی رفتار اعمال کے مطابق ہو گی

* ایک حدیث سے ہمیں پتہ چلتا ہے کہ تمام انسان جہنم کی اس پل کی جو پل صراط ہے اس کے اوپر سے گزریں گے کچھ کی رفتار ہوا کی سی ہو گی کچھ بجلی کی سی تیزی سے کچھ بادلوں کی طرح اور کچھ دوڑتے ہوئے کچھ چلتے ہوئے اس کے اوپر سے گزریں گے کچھ گرتے گرتے ہوئے کچھ اس کے اندر ہی جا پڑیں گے یہ پل صراط بال سے زیادہ باریک ہو گا اس کی دھار تلوار سے زیادہ تیز ہو گی اور وہاں پہ ہر ایک کے پاس صرف اپنے اعمال کی روشنی ہو گی اپنے اعمال کی روشنی میں اس پل صراط کے اوپر سے گزرے گا

(صحیح البخاری حدیث:7439, صحیح المسلم حدیث:183)

ابو میسر روتے تھے کہ ہمیں یہ تو بتایا گیا کہ ہم جہنم پر وارد ہوں گے ہمیں یہ نہیں بتایا کہ کیا ہم خیریت سے گزر بھی جائیں گے یہ وہ مقام ہے کہ جہاں پہ کوئی کسی کو نہیں یاد رکھے گا

رسول پاک ﷺ نے فرمایا:

* تین مقامات پر کوئی کسی کو نہیں یاد رکھے گا ان میں سے ایک پل صراط ہے

اے اللہ ہمیں وہاں پہ محفوظ رکھنا ہم سب کو ان اعمال کے بارے میں سوچنا چاہیے کہ جن کی وجہ سے انسان پل صراط سے تیزی سے گزر سکے گا آسانی سے گزر سکے گا وہ کون کون سی نیکیاں وہ کون سی صدقہ جاریہ بننے والے اعمال ہیں تم میں سے کوئی ایسا نہیں ہے جو جہنم پر وارد نہ ہو

* یہ طے شدہ بات ہے جس سے پورا کرنا تیرے رب کے ذمہ ہے

آیت نمبر:72

* پھر ہم ان لوگوں کو یہاں سے بچا لیں گے جو دنیا میں متقی تھے

متقی جو تقویٰ اختیار کرتے تھے جو اللہ سے ڈرتے تھے جس کے دل میں اللہ کا جتنا زیادہ خوف ہو گا وہ اتنا ہی تیزی سے وہاں سے گزرے گا

* اور ظالموں کو اسی میں گرا ہوا چھوڑ دیں گے

آیت نمبر73

* اور ان لوگوں کو جب ہماری کھلی کھلی آیات سنائی جاتی ہیں تو انکار کرنے والے ایمان لانے والوں سے کہتے ہیں بتاؤ ہم دونوں گروہوں میں سے کون زیادہ بہتر حالت میں ہے اور کس کی مجلسیں زیادہ شاندار ہیں

اپنی محفلوں پہ غرور کرنے والے لوگ ہیں

آیت نمبر:74

* حالانکہ ان میں سے پہلے کتنی ہی ایسی قومیں گزر چکی ہیں جن کو ہم ہلاک کر چکے ہیں جو ان سے زیادہ ساز و سامان رکھتی تھیں اور ظاہری شان و شوکت میں بھی ان سے بڑھی ہوئی تھی

لیکن اللہ کو ظاہری شان و شوکت نہیں چاہیے اللہ تو دل کا تقویٰ دیکھتا ہے

آیت نمبر:75

* ان سے کہو جو شخص گمراہی میں مبتلا ہوتا ہے تو اسے رحمان ڈھیل دیا کرتا ہے یہاں تک کہ جب ایسے لوگ وہ چیز دیکھ لیتے ہیں جس کا ان سے وعدہ کیا گیا ہے چاہے وہ عذاب الہی ہو یا قیامت کی گھڑی تب انہیں معلوم ہو جاتا ہے کہ کس کا حال خراب ہے اور کس کا جھتہ کمزور ہے

آیت نمبر:76

* اس کے برعکس جو لوگ راہ راست اختیار کرتے ہیں اللہ ان کو ہدایت میں ترقی دیتا ہے جو نیکی پہ چلنا چاہتا ہے اللہ تعالیٰ نیکی کے مزید راستے بنا دیتے ہیں اس کے لیے اور باقی رہ جانے والی نیکیاں ہی تیرے رب کے نزدیک انجام اور جزا کے اعتبار سے بہتر ہیں

آیت نمبر:77

* پھر تونے دیکھا اس شخص کو جو ہماری آیات کو ماننے سے انکار کر رہا ہے اور کہتا ہے میں تو مال اور اولاد سے نوازا جاتا رہوں گا

حالانکہ اللہ کے پاس سب نے اکیلے جانا ہے وہاں پہ تو نہ مال چلے گا نہ اولاد کام آئے گی

آیت نمبر:78

* کیا اسے غیب کا پتہ چل گیا ہے یا اس نے رحمٰن سے کوئی وعدہ لے رکھا ہے

آیت نمبر79

* ہرگز نہیں یہ جو کچھ کہتا ہے اس سے ہم لکھ لیں گے اور اس کے لیے سزا میں مزید اضافہ کریں گے

آیت نمبر:80

* جس سازوسامان اور لاؤ لشکر کا یہ ذکر کر رہا ہے یہ سب ہمارے پاس رہ جائے گا اور یہ اکیلا ہمارے سامنے حاضر ہو گا

اکیلا پیدا ہوا تھا اکیلا قبر میں جائے گا قیامت کے دن بھی اکیلا ہی پیش ہو گا

آیت نمبر:81

* ان لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر اپنے کچھ خدا بنا رکھے ہیں تاکہ وہ ان کے مددگار بنیں

آیت نمبر:82

* کوئی مددگار نہیں ہو گا عنقریب وہ سب ان کی عبادت کا انکار کریں گے اور اُلٹے ان کے مخالف ہو جائیں گے

تو جو اللہ سے بغاوت کرتا ہے غیر اللہ سے مانگتا ہے قیامت کے دن وہ بے یارومددگار ہو گا

آیت نمبر:83

* کیا تم دیکھتے نہیں کہ ہم نے ان کافروں پر شیاطین چھوڑ رکھی ہیں جو انہیں خوب خوب اُکسا رہے ہیں

یعنی خواہشاتِ نفس اور فساد کے پیچھے لگایا ہوا ہے ان کو

آیت نمبر:84

* تو اب ان پر نزولِ عذاب کے لیے بے تاب نہ ہو ہم ان کے دن گن رہے ہیں

آیت نمبر:85

* وہ دن آنے والا ہے جب متقی لوگوں کو ہم مہمانوں کی طرح رحمٰن کے حضور پیش کریں گے

آیت نمبر:86

* اور مجرموں کو پیاسے جانوروں کی طرح جہنم کی طرف ہانک لے جائیں گے

آیت نمبر:87

* اس وقت کوئی سفارش لانے پر قادر نہیں ہو گا مگر اس کے جس نے رحمٰن کے حضور سے پروانہ حاصل کر لیا

یعنی جس کو اللہ نے اجازت دی اور صرف وہی سفارش کر سکے گا اس کے سوا کوئی سفارش نہیں کر سکے گا وہاں ہر کسی کو اللہ کے سامنے بولنے کی اجازت نہیں ہو گی

آیت نمبر:88

* وہ کہتے ہیں کہ رحمٰن نے کسی کو بیٹا بنا لیا ہے

آیت نمبر:89

* سخت بیہودہ بات ہے جو یہ لوگ گھڑ لائے ہیں

آیت نمبر:90

* قریب ہے کہ اس بات کی وجہ سے آسمان پھٹ پڑے زمین شک ہو جائے اور پہاڑ گر جائے

ساری شرک کی بات کو پسند نہیں کرتی اور یہ بات بے خوف ہونے کے لائق بھی نہیں ہے کہ اگر کوئی ایسی بات کرے اس بات پر.

آیت نمبر:91

* کہ لوگوں نے رحمٰن کے لیے اولاد ہونے کا دعوی کیا

آیت نمبر92

* رحمٰن کی یہ شان نہیں ہے کہ وہ کسی کو بیٹا بنائے

آیت نمبر:93

* زمین اور آسمانوں کے اندر جو بھی ہے سب اس کے حضور بندوں کی حیثیت سے پیش ہونے والے ہیں

آیت نمبر:94

* وہ سب پر محیط ہے اور اس نے سب کو شمار کر رکھا ہے

آیت نمبر95

* سب کی آمد کے دن اکیلے اکیلے اس کے سامنے حاضر ہوں گے

آیت نمبر96

* یقیناجو لوگ ایمان لے آئے ہیں اور عمل صالحہ کر رہے ہیں عنقریب اللہ ان کے دلوں میں محبت پیدا کر دے گا تو دلوں میں محبت اللہ تعالیٰ پیدا کرے گا اور مومنوں کی آپس میں یہ محبت اللہ کی طرف سے بہت بڑا انعام ہے ایسے لوگوں سے فرشتے بھی محبت کرتے ہیں

* حدیث پاک میں آتا ہے کہ جب اللہ تعالی کسی بندے سے محبت کرتا ہے تو جبرائیل علیہ السلام کو بتاتا ہے کہ میں فلاں فلاں بندے سے محبت کرتا ہوں تو تم بھی اس بندے سے محبت کرو اور اس طرح یہ بات سارے آسمانوں میں پھیل جاتی ہے اور زمینیں بھی پھیل جاتی ہے اور اس بندے سے سارے آسمان اور زمین والے محبت کرنے لگتے ہیں

(صحیح المسلم حدیث:6705)

* اسی طرح ایک دوسری حدیث سے ہمیں پتہ چلتا ہے کہ وہ دو لوگ جو اللہ کی خاطر ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں وہ قیامت کے دن اللہ کے عرش کے نیچے ہوں گے

(صحیح البخاری حدیث 1423)

اور مومنین کی یہ آپس کی محبت کوئی معمولی چیز نہیں ہے

بلکہ اللہ تعالی قرآن پاک میں فرماتے ہیں

* کہ اگر تم روح زمین کا سارا مال بھی خرچ کر ڈالتے تو یہ محبت دلوں میں پیدا نہیں کر سکتے تھے جو اللہ تعالیٰ نے دلوں میں محبت پیدا کی ہے عنقریب رحمان ان کے لیے دلوں میں محبت پیدا کر دے گا

(سورہ الانفال آیت نمبر:63)

آیت نمبر97

* اے محمد ﷺ اس کلام کو ہم نے آسان کر کے تمہاری زبان میں اس لیے اس لیے نازل کیا ہے کہ پرہیز گاروں کو خوشخبری دے دو اور ظالموں کو ڈراؤ

آیت نمبر98

* ان سے پہلے ہم کتنی قوموں کو ہلاک کر چکے ہیں پھر آج کیا تم ان کا نشان پاتے ہو یا کہیں بھی ان کی بھنک سنائی دیتی ہے

تو نہ ہی ان قوموں کا کہیں نشان ہے اور نہ ہی کہیں سے ان کی بھنک بھی نہیں کہیں سے آ رہی

یہاں پہ سورت مریم مکمل ہوئی اور اب سورۃ طہ شروع کریں گے..

سورہ طحہ

شروع کرتی ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

آیت نمبر:1

طحہ

آیت نمبر:2

* ہم نے یہ قران تم پر اس لیے نازل نہیں کیا کہ تم مصیبت میں پڑ جاؤ

آیت نمبر:3

* یہ تو ایک یاد دہانی نصیحت ہے ہر اس شخص کے لیے جو ڈرے جس کے دل نرم ہو

آیت نمبر:4

* نازل کیا گیا ہے اس ذات کی طرف سے جس نے پیدا کیا ہے زمین کو اور بلند آسمانوں کو

آیت نمبر:5

* وہ رحمان تخت سلطنت پر جلوہ فرما ہے

آیت نمبر:6

* مالک ہے ان سب چیزوں کا جو آسمان وزمین میں ہے اور جو زمین اور آسمان کے درمیان میں ہے اور جو مٹی کے نیچے ہیں گہرائی میں ان سب چیزوں کا مالک اللہ سبحانہ و تعالیٰ ہے

آیت نمبر:7

* تم چاہے اپنی بات پکار کر کہو وہ تو چپکے سے کی ہوئی بات بھی سن لیتا ہے بلکہ اس سے مخفی تر بات بھی جانتا ہے

آیت نمبر:8

* وہ اللہ ہے اس کے سوا کوئی خدا نہیں اور اس کے لیے بہترین نام ہے

تو اللہ تعالیٰ کو پیارے پیارے ناموں سے پکارنا چاہیے

آیت نمبر:9

* اور تمہیں کچھ موسیٰ کی خبر بھی پہنچی ہے

آیت نمبر:10

* جبکہ اس نے ایک آگ دیکھی

کب یہ آگ دیکھی؟ جب مدین سے مصر کی طرف واپس آرہے تھے اپنے گھر والوں کے ساتھ

* جبکہ اس نے ایک آگ دیکھی اور اپنے گھر والوں سے کہا ذرا ٹھہرو میں نے ایک آگ دیکھی ہے شاید کہ تمہارے لیے ایک عدد انگارا لے آؤں یا اس آگ پر مجھے کوئی رہنمائی مل جائے

آیت نمبر:11

* وہاں پہنچا تو پکارا گیا

کس نے پکارا؟ اللہ سبحانہ وتعالی نے

آیت نمبر:12

* میں ہی تیرا رب ہوں جوتیاں اتار دے تو مقدس وادی طوٰی میں ہے

آیت نمبر:13

* اور میں نے تجھ کو چن لیا ہے سن جو کچھ وحی کیا جاتا ہے

آیت نمبر:14

* میں ہی اللہ ہوں میرے سوا کوئی خدا نہیں ہے بس تو میری بندگی کر اور میری یاد کے لیے نماز قائم کر

تو یہ سب سے پہلا پیغام تھا جو موسیٰ علیہ السلام کو دیا گیا کہ میری عبادت کر اور عبادت میں نماز سب سے پہلے اور نماز کس لیے؟ اللہ کی یاد کے لیے قائم کرنی چاہیے

* اور میری یاد کے لیے نماز قائم کر

آیت نمبر:15

* قیامت کی گھڑی ضرور آنے والی ہے میں اس کا وقت مخفی رکھنا چاہتا ہوں تا کہ ہر نفس اپنی کوشش کے مطابق بدلہ پائے

آیت نمبر:16

* پس کوئی ایسا شخص جو اس پر ایمان نہیں لاتا اور اپنی خواہش نفس کا بندہ بن گیا ہے تجھ کو اس گھڑی کی فکر سے نہ روکے ورنہ تو ہلاکت میں پڑ جائے گا

یعنی سب سے پہلی اپنی فکر کرنا زیادہ ضروری ہے

آیت نمبر:17

* اور اے موسیٰ یہ تیرے ہاتھ میں کیا ہے

آیت نمبر:18

* موسیٰ علیہ السلام نے جواب دیا یہ میری لاٹھی ہے اس پر ٹیک لگا کر چلتا ہوں اس سے اپنی بکریوں کے لیے پتے جھاڑتا ہوں اور بھی بہت سے فائدے ہیں اس میں میرے لیے اس سے میں بہت سے کام لیتا ہوں

آیت نمبر:19

* فرمایا پھینک دے اس کو موسیٰ

موسیٰ علیہ السلام فائدے بتا رہے ہیں اور اللہ تعالیٰ حکم دے رہے ہیں اس کو پھینک دے اور موسیٰ علیہ السلام کی اطاعت ایسی کہ فوراً ہی پھینک دیا

آیت نمبر:20

* موسیٰ نے پھینک دیا اور وہ یکہ یک ایک سانپ بن گیا جو دوڑ رہا تھا

آیت نمبر:21

* فرمایا پکڑ لے اس کو اور ڈر نہیں

تو اللہ تعالیٰ کا ڈر تو ہر چیز سے زیادہ ہونا چاہیے لیکن اس کے ساتھ یہ جو دنیاوی لوگوں کا یہ ایسی چیزوں کا خوف ہے وہ بھی ایک نیچرل ہے قدرتی بات ہے موسیٰ علیہ السلام نے جیسے ہی دیکھا کہ وہ سانپ بن گیا تو ان کے دل میں ڈر ہوا

* اللہ تعالیٰ نے فرمایا اس کو پکڑ لے اور ڈر نہیں ہم اسے پھر ویسا ہی کر دیں گے جیسی یہ تھی

آیت نمبر:22

* اور ذرا اپنا ہاتھ اپنی بغل میں دبا چمکتا ہوا نکلے گا بغیر کسی تکلیف کے یہ دوسری نشانی ہے تیرے لیے

آیت نمبر:23

* اس لیے کہ ہم تجھے اپنی بڑی نشانیاں دکھانے والے ہیں

آیت نمبر:24

* اب تو فرعون کے پاس جا وہ سرکش ہو گیا ہے

آیت نمبر:25

* موسیٰ نے عرض کیا اے اللہ اے میرے رب میرا سینہ کھول دے

رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي

* اے اللہ میرا سینہ کھول دے

کیونکہ سینہ کھل جائے تو ایمان یقین میں بہت اضافہ ہو جاتا ہے حق کو قبول کرنا آسان ہو جاتا ہے اور ویسے بھی یہ بہت خوبصورت دعا ہے

رب شرلی صدری

* اے اللہ میرا سینہ کھول دے

آیت نمبر:26

وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي

* اور میرے لیے میرے کام کو آسان کر دے

آیت نمبر:27

وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّن لِّسَانِي

* اور میری زبان کی گرہ سلجھا دے

آیت نمبر:28

يَفْقَهُوا قَوْلِي۔

* کہ لوگ میری بات صحیح طریقے سے سمجھے

کیونکہ اگر لوگوں کو بات غلط سمجھ آ جائے تو بہت سے مسائل بن جاتے ہیں اور یہ دعا انسان کو ہر موقع پہ پڑھنی چاہیے
اس سے بہت فائدہ ہوتا ہے جب آگے بات اچھی طرح سے سمجھ میں آ جائے اور معاملات آسان ہو جائے

آیت نمبر:29

* اور میرے لیے میرے اپنے کنبے سے ایک وزیر مقرر کر دے

آیت نمبر:30

* ہارون جو میرا بھائی ہے

آیت نمبر:31

* اس کے ذریعے سے میرے ہاتھ مضبوط کر

آیت نمبر:32

* اور اس کو میرے کام میں شریک کر دے

کیونکہ جب مل کے کام کیا جاتا ہے تو کام آسان ہو جاتا ہے ویسے بھی جماعت میں اللہ کا ہاتھ ہے تو اُنہوں نے ہارون علیہ السلام کے لیے دعا کی کہ ان کو بھی میرا مدد گار بنا

آیت نمبر:33

* پھر ہم دونوں تیری خوب پاکیزگی بیان کریں

آیت نمبر:34

* اور تیرا خوب چرچا کریں

آیت نمبر:35

* تو ہمیشہ ہمارے حال پر نگران ہے

آیت نمبر:36

* فرمایا دیا گیا تو اے موسیٰ جو تو نے مانگا جو تو نے سوال کیا وہ تمھیں دیا گیا۔

آیت نمبر:37

* ہم نے پھر ایک مرتبہ تجھ پر احسان کیا۔

آیت نمبر:38

* یاد کر وہ وقت موسیٰ جب کہ ہم نے تیری ماں کی طرف اشارہ کیا ایسا اشارہ جو وحی کے ذریعے ہی سے کیا جاتا ہے۔

آیت نمبر:39

* کہ اس بچے کو صندوق میں رکھ دے اور صندوق کو دریا میں چھوڑ دے اور دریا اسے ساحل پر پھینک دے گا اور اسے میرا دشمن اور اس بچے کا دشمن اٹھالے گا میں نے اپنی طرف سے تجھ پر محبت طاری کر دی۔

اور دشمن بھی محبت کرنے لگ گیا جب موسیٰ علیہ السلام پیدا ہوئے تھے تو اس وقت فرعون کیا کیا کرتا تھا کہ بیٹوں کو قتل کر دیتا تھا تو اللہ تعالیٰ نے ان کی والدہ کی طرف یہ پیغام بھیجا کہ ان کو صندوق میں ڈال کے پانی میں بہا دو۔

* اور ایسا انتظام کیا کہ تو میری نگرانی میں پالا جائے۔

آیت نمبر:40

* یاد کر جب کہ تیری بہن چل رہی تھی پھر جا کر کہتی ہے (بادشاہ کو، فرعون کو جا کے کہتی ہے) میں تمہیں اس کا پتہ دوں جس بچے کی پرورش اچھی طرح کرے اس طرح ہم نے تجھے پھر تیری ماں کے پاس پہنچا دیا تا کہ اس کی آنکھ ٹھنڈی رہے اور وہ رنجیدہ نہ ہو۔

کہا جاتا ہے کہ موسیٰ علیہ السلام کسی کا بھی دودھ نہیں پی رہے تھے تو یہاں پہ ان کی بہن نے فرعون کو کہا کہ میں ایک ایسی خاتون کا پتہ دیتی ہوں کہ جہاں پہ یہ اچھی طرح پروش پائے گا اور اس طرح واپس یہ اپنی ماں کے پاس پہنچ گئے تو یہ اللہ کا بہت بڑا احسان تھا۔

* اور یہ بھی یاد کر تو نے ایک شخص کو قتل کر دیا تھا۔

ایک شخص کو مکا مارا قتل کی نیت نہیں تھی مکا مارا لیکن وہ جان سے چلا گیا اتنے زور آور تھے موسیٰ علیہ السلام

* یاد کر تو نے ایک شخص کو قتل کر دیا تھا ہم نے تجھے اس پھندے سے نکالا اور تجھے مختلف آزمائشوں سے گزارا اور تم مدین کے لوگوں میں کئی سال ٹھہرا رہا پھر اب ٹھیک اپنے وقت پر تو آ گیا ہے۔

آیت:41

* اے موسیٰ میں نے تجھے اپنے کام کے لیے چن لیا ہے۔

آیت نمبر:42

* جا، تو اور تیرا بھائی میری نشانیوں کے ساتھ اور دیکھو میری یاد میں کمی نہیں کرنا۔

آیت نمبر:43

* جاو تم دونوں فرعون کے پاس کہ وہ سرکش ہو گیا ہے۔

فرعون کے پاس جاؤ سرکش ہو گیا ہے اور میری یاد میں کمی نہیں کرنا ذکر کرتے رہنا اللہ کی تسبیح ہر وقت بیان کرتے رہنا فرعون کے پاس جو کہ وہ سرکش ہو گیا۔

آیت نمبر:44

* اس سے نرمی کے ساتھ بات کرنا۔

فرعون سے نرمی سے بات کرنا اگر فرعون سے نرمی سے بات کرنی ہے تو باقی لوگوں سے کیسے بات کرنی چاہیے نرمی بہت ہی زیادہ خیر لے کے آتی ہے۔ ایک روایت سے ہمیں پتہ چلتا ہے کہ جس چیز میں نرمی ہوتی ہے وہ چیز حسین ہو جاتی ہے وہ نرمی اسے حسین بنا دیتی ہے۔

* رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کو نرمی میں سے حصہ دیا گیا اسے بلاشبہ دنیا اور آخرت کی بھلائی سے نوازا گیا

تو نرمی اتنی اچھی چیز ہے۔

* اس سے نرمی کے ساتھ بات کرنا شاید کہ وہ نصیحت قبول کرے یا ڈر جائے۔

آیت نمبر:45

* دونوں نے عرض کیارب اے ہمارے رب ہمیں اندیشہ ہے کہ وہ ہم پر زیادتی کرے گا یا سرکشی کرے گا۔

آیت نمبر:46

* فرمایاڈرو نہیں میں تمہارے ساتھ ہوں سب کچھ سن رہاہوں اور دیکھ رہاہوں۔

آیت نمبر:47

* جاواس کے پاس اور کہو کہ ہم تیرے رب کے بھیجے ہوئے رسول ہیں بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ جانے کے لیے چھوڑ دے اور ان کو تکلیف نہ دے ہم تیرے پاس تیرے رب کی نشانی لے کر آئے ہیں اور سلامتی ہے اس کے لیے جو ہدایت کی پیروی کرے۔

آیت نمبر:48

* ہم کو وحی سے بتایا گیاہے کہ عذاب اس کے لیے جو اس بات کو جھٹلائے اور منہ موڑ ہے۔

آیت نمبر:49

* فرعون نے کہا اچھاتو پھر تم دونوں کارب کون ہے اے موسیٰ؟

آیت نمبر:50

* موسیٰ علیہ السلام نے جواب دیا ہمارارب تو وہ ہے جس نے ہر چیز کو اس کی خاص صورت پر پیدا کیا اور پھر اس کو ہدایت دی رستہ بتایا۔

آیت نمبر:51

* فرعون بولا اور جو پہلے نسلیں گزر چکیں ہیں ان کی کیا حالت ہے؟

آیت نمبر:52

* موسیٰ علیہ السلام نے کہا ان کا علم تو میرے رب کے پاس ایک کتاب میں محفوظ ہے میرا رب نہ چوکتا ہے نہ بھولتا ہے۔

آیت نمبر:53

* وہی ہے جس نے تمہارے لیے زمین کا فرش بچھایا اور اس نے تمہارے چلنے کو راستے بنائے اور اوپر سے پانی برسایا پھر اس کے ذریعے سے مختلف اقسام کی پیداوار نکالی۔

آیت نمبر:54

کھاؤ اور اپنی جانوروں کو بھی چراؤ یقیناً اس میں بہت نشانیاں ہیں عقل رکھنے والوں کے لیے۔

آیت نمبر:55

* اسی زمین سے ہم نے تم کو پیدا کیا ہے اسی میں ہم تمہیں واپس لے جائیں گے اور اسی سے تم کو دوبارہ نکالا جائے گا۔

آیت نمبر:56

* اور ہم نے فرعون کو اپنی سب ہی نشانیاں دکھائیں مگر وہ ظالم جھٹلائے چلا گیا اور نہ مانا۔

ایمان لا کے ہی نہ دیا

آیت نمبر:57

* کہنے لگا اے موسیٰ، کیا تو ہمارے پاس اس لیے آیا ہے کہ اپنے جادو کے زور سے ہم کو ہمارے ملک سے نکال باہر کریں۔

آیت نمبر:58

* اچھا، ہم بھی تیرے مقابلے میں ویسے ہی جادو لے آتے ہیں پھر طے کر لیں کب اور کہاں مقابلہ کرنا ہے

جب ان کے معتقد دیکھے تو ان کو جادو کہنے لگا اور مقابلے کی آفر کر دی اور سارے ملک سے جادو گروں کو بلوا لیا۔

* اب اس قرارداد سے اس وعدے سے نہ تم پھرے نہ ہم پھیریں گے کھلے میدان میں سامنے آ جا۔

آیت نمبر:59

موسیٰ علیہ السلام نے کہا جشن کا دن طے ہوا اور دن چڑھے لوگ جمع ہو گئے۔

آیت نمبر:60

* فرعون نے پلٹ کر اپنے سارے ہتھکنڈے جمع کیے اور مقابلے میں آ گیا۔

آیت نمبر:61

* موسیٰ نے عین موقع پر مخاطب کر کے گروہ سے کہا ہائے ہلاکت تم پر نہ جھوٹی تہمتیں اللہ پر باندھو ورنہ وہ ایک سخت عذاب سے تمہارا ستیاناس کر دے گا جھوٹ جس نے بھی گھڑا ہے وہ نامراد ہوا ہے۔

آیت نمبر:62

* یہ سن کر آل فرعون کے درمیان اختلاف ہو گیا اور وہ چپکے چپکے باہم مشورہ کرنے لگے۔

آیت نمبر:63

* آخر کار کچھ لوگوں نے کہا کہ یہ دونوں تو محض جادو گر ہیں ان کا مقصد یہ ہے کہ اپنے جادو کی زور سے تم کو تمہاری زمین سے نکال دیں اور تمہارے مثالی طریق زندگی کو ختم کر دیں.

آیت نمبر:64

* اپنی ساری تدبیریں آج اکٹھی کر لو اور ایکا کر کے میدان میں آؤ بس یہ سمجھ لو کہ آج جو غالب رہے گا وہی جیت گیا۔

آیت نمبر:65

* جادوگر بولے موسیٰ تم پھینکتے ہو یا ہم پھینکیں؟

آیت نمبر:66

* موسیٰ نے کہا نہیں تم ہی پھینکو یکا یک ان کی رسیاں اور ان کی لاٹھیاں ان کے جادو کے زور سے موسیٰ کو دوڑتی ہوئی محسوس ہونے لگیں۔

آیت نمبر:67

* تو موسیٰ علیہ السلام دل ہی دل میں ڈر گئے۔

آیت نمبر:68

* اللہ نے فرمایا نہیں ڈرو تم ہی غالب رہو گے۔

آیت نمبر:69

* پھینکو جو کچھ تمہارے ہاتھ میں ہے ابھی ان کی ساری بناوٹی چیزوں کو نگل لے گا اور یہ جو کچھ بنا کر لائے ہیں یہ تو جادو کا فریب ہے اور جادوگر کبھی کامیاب نہیں ہو سکتا۔

وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ اَتٰى ﴿٦٩﴾

کہتے ہیں کہ یہ جادو توڑنے والی آیت ہے کہ جادوگر کہیں سے بھی آجائے جادو کہیں سے بھی آجائے وہ فلاح نہیں پا سکتے تو اگر کسی کو ایسی تکلیف ہو تو اس کو یہ آیت بہت زیادہ پڑھنی چاہیے۔

آیت نمبر69

وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ اَتٰى ﴿٦٩﴾

* جادوگر کبھی کامیاب نہیں ہوسکتے خواہ کسی بھی شان سے وہ آجائیں۔

آیت نمبر:70

* آخر کو یہی ہوا کہ سارے جادوگر سجدے میں گرادیے گئے اور وہ پکار اٹھے مان لیا ہم نے ہارون اور موسیٰ کے رب کو۔

آیت نمبر:71

* فرعون نے کہا تم ایمان لائے اس سے پہلے کہ میں تمہیں اس کی اجازت دیتا معلوم ہو گیا کہ یہ تمہارا بڑا استاد ہے جس نے تمہیں جادوگری سکھائی ہے اچھا میں تمہارے ہاتھ اور پاؤں مخالف سمتوں سے کٹواتا ہوں اور کھجور کے تنوں پر تم کو سولی دیتا ہوں پھر تمہیں پتہ چل جائے کہ ہم دونوں میں سے کس کا عذاب زیادہ سخت اور دیرپا ہے۔

کمزور انسان زیادہ ہی دھمکیاں دیتا ہے۔

آیت نمبر:72

* جادوگروں نے جواب دیا قسم ہے اس ذات کی جس نے ہمیں پیدا کیا ہے یہ ہرگز نہیں ہوسکتا کہ ہم روشن نشانیاں سامنے آجانے کے بعد بھی تجھے ترجیح دیں تو جو کچھ کرنا چاہے کر لے کچھ زیادہ سے زیادہ بس اسی دنیا کی زندگی کا فیصلہ کر سکتا ہے۔

توجو اہل ایمان ہوتے ہیں وہ مضبوط ہوتے ہیں وہ دھمکیوں سے نہیں ڈرتے۔

آیت نمبر:73

* ہم تو اپنے رب پر ایمان لے آئے تاکہ وہ ہماری خطائیں معاف کرے اور اس جادوگری سے جس پر تو نے ہمیں مجبور کیا تھا درگزر فرمائے اللہ ہی اچھا ہے اور وہی باقی رہنے والا ہے۔

توپچھلا جو کچھ ہوا اس میں توبہ کرنے لگ گئے

آیت نمبر:74

* حقیقت یہ ہے کہ جو مجرم بن کر اپنے رب کے حضور حاضر ہو گا اس کے لیے جہنم ہے جس میں وہ نہ جیے گا اور نہ مرے گا۔

آیت نمبر:75

* اور جو اس کے حضور مومن کی حیثیت سے حاضر ہو گا جس نے نیک عمل کیے ہوں گے ایسے سب لوگوں کے لیے بلند درجے ہیں۔

آیت نمبر:76

* اور سدا بہار باغات ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے یہ جزا ہے اس شخص کی جو پاکیزگی اختیار کرے۔

تزکیہ کرے

* رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سارے بنی آدم خطاکار ہیں مگر بہترین وہ ہے جو فوراً توبہ کر لے

فوراً تزکیہ کر لے اور توبہ کرنے والا ایسا ہے جیسے اس نے گناہ کیا ہی نہ ہو۔

تو جنت میں کون لوگ ہوں گے جو تزکیہ کریں گے جو بار بار اپنے دل کی صفائی کریں گے اور گناہوں پہ توبہ و استغفار کریں گے۔

آیت نمبر:77

* ہم نے موسیٰ پر وحی کی کہ اب راتوں رات میرے بندوں کو لے کر چل پڑ اور ان کے لیے سمندر میں سے سوکھی سڑک بنا لے تجھے کسی کے تعاقب کا ذرا خوف نہ ہو اور نہ سمندر کے بیچ سے گزرتے ہوئے ڈر لگے۔

آیت نمبر:78

* پیچھے سے فرعون اپنے لشکر لے کر پہنچا اور پھر سمندر ان پر چھا گیا جیسا کہ چھا جانے کا حق تھا۔

آیت نمبر:79

* فرعون نے اپنی قوم کو گمراہ ہی کیا تھا اور کوئی صحیح رہنمائی نہیں کی تھی۔

آیت نمبر:80

* اے بنی اسرائیل ہم نے تم کو تمہارے دشمن فرعون سے نجات دی اور طور کے دائیں جانب تمہاری حاضری کے لیے وقت مقرر کیا اور تم پر من وسلوی اتارا۔

آیت نمبر:81

* کھاؤ ہمارا دیا ہوا پاکیزہ رزق اور اسے کھا کر سرکشی نہ کرو ورنہ تم پر میرا غضب ٹوٹ پڑے گا اور جس پر میرا غضب ٹوٹا وہ پھر گر کر ہی رہا۔

آیت نمبر:82

* البتہ جو توبہ کرلے اور ایمان لے آئے اور نیک عمل کرے پھر سیدھا چلتا رہے اس کے لیے میں بہت درگزر کرنے والا ہوں۔

آیت نمبر:83

* موسیٰ علیہ السلام سے کہنے لگے اللہ تعالیٰ اور کیا چیز تمہیں اپنی قوم سے پہلے لے آئی موسیٰ؟

آیت نمبر:84

* موسیٰ نے عرض کیا وہ بس میری قوم میرے پیچھے آ ہی رہے ہیں میں جلدی کر کے تیرے حضور آ گیا ہوں اے میرے اللہ تا کہ تم مجھ سے خوش ہو جائے۔

تو نماز کے لیے بھی جلدی کرنا چاہیے تا کہ اللہ خوش ہو جائے۔اس کے مقرر وقت میں سے اول وقت پہ نماز ادا کرنی چاہیے کیونکہ نماز اللہ سے ایک ملاقات کا ذریعہ ہے

آیت نمبر:85

* فرمایا اچھا تو سنو ہم نے تمہارے پیچھے تمہاری قوم کو آزمائش میں ڈال دیا ہے اور سامری نے انہیں گمراہ کر ڈالا۔

سامری نے گمراہ کیسے کیا؟ بچھڑے کو معبود بنوا دیا

آیت نمبر:86

* موسیٰ علیہ السلام سخت غصے اور رنج کی حالت میں اپنی قوم کی طرف پلٹا جا کر اس نے کہا اے میری قوم کے لوگوں کیا تمہارے رب نے تم سے اچھے وعدے نہیں کیے تھے کیا تمہیں دن لگ گئے ہیں؟ کیا تم اپنے رب کا غضب بھی اپنے اوپر لانا چاہتے ہو کہ تم نے مجھ سے وعدہ خلافی کی؟

آیت نمبر:87

* قوم نے جواب دیا ہم نے آپ سے وعدہ خلافی کچھ اپنے اختیار سے نہیں کی معاملہ یہ ہوا کہ لوگوں کی زیورات کے بوجھ ہم لد گئے تھے اور ہم نے بس ان کو پھینک دیا تھا(آگ میں پھینک دیا تھا) پھر اسی طرح سامری نے بھی کچھ ڈالا۔

آیت نمبر:88

* اور ان کے لیے ایک بچھڑے کی مورت بنا کر نکال لایا جس میں سے بیل کی سی آواز نکلتی تھی لوگ پکار اٹھے یہی ہے تمہارا خدا یہی ہے موسیٰ کا خدا اور موسیٰ اسے بھول گیا۔

یعنی کوہ طور پہ جا کے آپ کو بھول گیا ہے۔

آیت نمبر:89

* کیا وہ دیکھتے نہ تھے کہ نہ وہ ان کی بات کا جواب دیتا تھا اور نہ ان کے نفع نقصان کا کچھ اختیار رکھتا ہے؟

آیت نمبر:90

* ہارون علیہ السلام موسیٰ کے آنے سے پہلے ہی ان سے کہہ چکا تھا کہ لوگو، تم اس بچھڑے کی وجہ سے فتنے میں پڑ گئے ہو تمہارا رب تو رحمن ہے بس تم میری پیروی کرو میری بات مانو۔

آیت نمبر:91

* مگر انہوں نے اس سے کہہ دیا کہ ہم تو اسی کی پوجا کرتے رہیں گے جب تک کہ موسیٰ واپس نہ آجائے۔

آیت نمبر:92

* موسیٰ علیہ السلام قوم کو ڈانٹنے کے بعد ہارون کی طرف پلٹے اور بولے ہارون تم نے جب دیکھا تھا کہ یہ گمراہ ہو رہے ہیں۔

آیت نمبر:93

* تو کس چیز نے تمہارا ہاتھ پکڑا تھا کہ میرے طریقے پر عمل نہ کرو؟ کیا تم نے میرے حکم کی خلاف ورزی کی؟

آیت نمبر:94

* ہارون جواب دیا اے میری ماں کے بیٹے، میری داڑھی نہ پکڑ میرے سر کے بال نہ کھینچ مجھے اس بات کا ڈر تھا کہ تو آ کر کہے گا کہ تم نے بنی اسرائیل میں پھوٹ ڈلوادی جھگڑا کروادیا اور میری بات کا پاس نہ کیا۔

یہاں سے ایک اہم بات پتہ چل رہی ہے کہ جب دو لوگوں کے درمیان معاملہ ہو رہا ہو اور ایک غصے میں ہو تو دوسرے کو نرمی سے کام لینا چاہیے موسیٰ علیہ السلام غصے میں تھے مگر ہارون علیہ السلام نے بہت نرمی اور پیار سے جواب دیا۔

آیت نمبر:95

* موسیٰ علیہ السلام نے کہا اور سامری تیرا کیا معاملہ ہے؟

اب سامری سے بات کر رہے ہیں۔

آیت نمبر:96

* اس نے جواب دیا میں نے وہ چیز دیکھی جو ان لوگوں کو نظر نہ آئی بس میں نے رسول کے نقش قدم سے ایک مٹی اٹھالی اور اس کو ڈال دیا میرے نفس نے مجھے کچھ ایسا اس سمجھایا سلجھایا۔

آیت نمبر:97

* موسیٰ علیہ السلام نے کہا اچھا تو جا اب زندگی بھر تجھے یہی پکارتے رہنا ہے کہ کہ مجھے نہ چھونا لا مساس لا مساس اب پوری زندگی یہی پکاروگے اور تیرے لیے بازپرس کا ایک وقت مقرر ہے جو تجھ سے ہر گز نہیں ٹلے گا اور دیکھ اپنے اس خدا کو اس بچھڑے کو جس کو تو نے بنایا جس پر تو خوش ہوا بیٹھا تھا اب ہم اس سے جلا ڈالیں گے۔

اس کو جلانا ضروری تھا کیونکہ انہوں نے اس کو جھوٹا الہ بنا دیا تھا اس کی طرف ایسی بات منسوب کر دی تھی اس لیے اس کو جلا ڈالا۔

* اب ہم اسے جلا ڈالیں گے اور ریزہ ریزہ کر کے دریا میں بہا دیں گے۔

آیت نمبر:98

* لوگوں تمہارا خدا تو بس ایک ہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی خدا نہیں وہ ہر چیز پر حاوی ہے اس کا علم ہر چیز پر چھایا ہوا ہے۔

اس کی کرسی زمین اور آسمان پر چھائی ہوئی ہے ہر طرف اللہ تعالی کی ذات ہے۔

آیت نمبر:99

* اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس طرح ہم پچھلے گزرے ہوئے حالات کی خبریں آپ کو سناتے ہیں اور ہم نے خاص اپنے ہاں سے آپ کو ایک ذکر عطا کیا ہے۔

(قرآن پاک)

آیت نمبر:100

* جو کوئی اس سے منہ موڑے گا اس سے اعراض بڑھتے گا قیامت کے دن وہ سخت بوجھ اٹھا کے لائے گا گناہوں کا۔

قرآن پاک سے جو اعراض بڑھتے گا وہ قیامت کے دن گناہوں کا بوجھ اٹھا کے لائے گا قرآن پاک سے اعراض برتنا کیا ہے؟ قرآن پاک کو نہ پڑھنا اس کو سمجھنا نہیں اس پہ عمل نہیں کرنا اس کو سیکھنے کی کوشش نہیں کرنا اس کے ذریعے تزکیہ نہیں کرنا اپنی ذات کا تزکیہ نہیں کرنا اس کو پھیلانے کی کوشش نہیں کرنا تو یہ سب قرآن پاک سے اعراض میں آ جاتا ہے۔

قرآن سے اعراض برتنے والے کا قیامت کے دن بہت سخت انجام ہونا ہے اللہ تعالیٰ اس قرآن پاک کو ہمارے لیے شفاعت کا ذریعہ بنائے اور ہمیں اس سے بہت زیادہ ایسا علم عطا فرمائے جو نفع بخش ہو قیامت کے دن ہمیں نفع دے۔

* جو کوئی قرآن سے منہ موڑے گا وہ قیامت کے روز سخت گناہوں کا بوجھ اٹھا کے لائے گا

آیت نمبر:101

* اور ایسے سب لوگ ہمیشہ اس کے وبال میں گرفتار رہیں گے اور قیامت کے دن ان کے لیے بڑا تکلیف دہ بوجھ ہو گا۔

آیت نمبر:102

* اس دن جب کہ صور پھونکا جائے گا اور ہم مجرموں کو اس حال میں گھیر لائیں گے کہ ان کی آنکھیں دہشت کے مارے پتھرائی ہوئی ہوں گی۔

آیت نمبر:103

* آپس میں چپکے چپکے کہیں گے کہ دنیا میں مشکل ہی سے تم نے کوئی دس دن گزارے ہوں گے۔

آیت نمبر:104

* ہمیں خوب معلوم ہے کہ وہ کیا باتیں کر رہے ہوں گے ہم یہ بھی جانتے ہیں کہ اس وقت ان میں سے جو سب سے زیادہ محتاط اندازہ لگانے والا ہو گا۔

سب سے زیادہ محتاط اندازے لگانے والا؟ یعنی جو حساب کتاب میں بہت ماہر ہو کر تیز ہو گا۔

* وہ کیا کہے گا کہ تمہاری دنیا کی زندگی تو بس ایک دن کی زندگی تھی۔

آیت نمبر:105

* یہ لوگ تم سے پوچھتے ہیں کہ آخر اس دن پہاڑ کہاں چلے جائیں گے؟ کہو کہ میرا رب ان کو دھول بنا کر اڑا دے گا۔

آیت نمبر:106

* اور زمین کو ایسا ہموار چٹیل صاف میدان بنا دے گا۔

آیت نمبر:107

* کہ اس میں تم کو کوئی بل سلوٹ نظر نہیں آئے گا۔

آیت نمبر:108

* اس روز سب لوگ منادی کی پکار پر سیدھے چلے آئیں گے کوئی ذرا اکڑ نہ دکھا سکے گا اور آواز رحمن کے سامنے دب جائیں گی ایک ہلکی آواز کے سوا تم کچھ نہ سنو گے۔

آیت نمبر:109

* اس روز شفاعت کارگر نہ ہو شفاعت کارگر نہ ہو گی سوائے اس کے کہ کسی کو رحمن اس کی اجازت دے اور اس کی بات سننا پسند کرے۔

تو شفاعت صرف وہ کر سکے گا جس کے لیے اللہ تعالیٰ اجازت دیں گے اور جس کو اجازت دیں گے ہر کوئی وہاں پہ سفارش نہیں کر سکے گا۔

آیت نمبر:110

* وہ لوگوں کا اگلا پچھلا ماضی مستقبل سب حال جانتا ہے اللہ کی ذات ماضی مستقبل کیا ہونے والا سب کچھ جانتا ہے اور دوسروں کو اس کا پورا علم نہیں ہے۔

آیت نمبر:111

* لوگوں کے سر اس حی و قیوم کے آگے جھک جائیں گے نامراد ہو گا جو اس وقت کسی ظلم کا بوجھ اٹھائے ہوئے ہو گا۔

آیت نمبر:112

* اور کسی ظلم اور حق تلفی کا خطرہ نہ ہو گا اس شخص کو جو نیک عمل کرے اور اس کے ساتھ وہ ایمان والا بھی ہو۔

آیت نمبر:113

* اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اسی طرح ہم نے اسے قرآن عربی بنا کر نازل کیا ہے اور اس میں طرح طرح سے وعید کی ہے شاید کہ یہ لوگ کج روی سے بچیں اور ان کو کچھ ہوش آئے یا ان میں کچھ ہوش کی وجہ سے یہ نصیحت حاصل کریں۔

آیت نمبر:114

* بس بلند اور بالاتر ہے اللہ وہی بادشاہ حقیقی ہے اور دیکھو قرآن پڑھنے میں جلدی نہ کیا کرو جب تک کہ تمہاری طرف اس کی وحی مکمل نہ ہو جائے اور دعا کرو

و قل رب زدنی علماء۔

اے میرے رب میرے علم میں اضافہ فرما۔

تو یہ دعا علم میں اضافے کی دعا ہے۔

* ابن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ اس میں تھوڑا سا اضافہ کرتے تھے ایمان اور یقین کا رب زدنی علماء و ایمان و یقین۔

* رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم علم کے لیے دعا فرمایا کرتے تھے اللھم انی اسئلک علما نافع

* اے اللہ مجھے ایسا علم عطا کر جو نفع بخش ہو میں آپ سے ایسی علم کا سوال کرتا ہوں جو نفع دینے والا ہو۔

آیت نمبر:115

* ہم نے اس سے پہلے آدم کو ایک حکم دیا تھا مگر وہ بھول گیا اور ہم نے اس میں عزم نہ پایا۔

آیت نمبر:116

* یاد کرو وہ وقت جب کہ ہم نے فرشتوں سے کہا تھا کہ آدم کو سجدہ کرو وہ سب تو سجدہ کر گئے مگر ایک ابلیس تھا انکار کر بیٹھا۔

آیت نمبر:117

* اس پر ہم نے آدم سے کہا کہ دیکھو یہ تمہارا اور تمہاری بیوی کا دشمن ہے ایسا نہ ہو کہ یہ تمہیں جنت سے نکلوا دے اور تم مصیبت میں پڑ جاؤ۔

آیت نمبر:118

* یہاں تک تمہیں سب آسائشیں میسر ہیں تم نہ بھوکے ہوتے ہو نہ ننگے۔

آیت نمبر:119

* نہ پیاسے نہ دھوپ تمہیں ستاتی ہے۔

آیت نمبر:120

* لیکن شیطان نے اس کو پھسلایا کہنے لگا آدم بتاؤ میں تمہیں وہ درخت جس سے ابدی زندگی ملے گی اور لازوال سلطنت حاصل ہو جائے گی۔

آیت نمبر:121

* آخر کا دونوں میاں بیوی اس درخت کا پھل کھا گئے نتیجہ یہ ہوا کہ فوراان کے ستر ایک دوسرے کے سامنے کھل گئے اور لگے دونوں اپنے آپ کو جنت کے پتوں سے ڈھانکنے آدم علیہ السلام نے اپنے رب کی نافرمانی کی اور ہدایت سے بھٹک گیا۔

آیت نمبر:122

* پھر اس کے رب نے اس کو عزت دی اس کی توبہ قبول کرلی اور اس کو ہدایت بخشی۔

آیت نمبر:123

* اور فرمایا تم دونوں (یعنی انسان اور شیطان) یہاں سے اتر جاؤ تم ایک دوسرے کے دشمن رہو گے اب اگر میری طرف سے تمہیں کوئی ہدایت پہنچے (قرآن پاک) تو جو کوئی میری ہدایت کی پیروی کرے گا وہ نہ بھٹکے گا اور نہ بدبختی میں مبتلا ہو گا۔

* ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ جو قرآن پڑھ کر عمل کرے گا وہ دنیا میں گمراہ نہ ہو گا اور وہ آخرت میں بدبخت نہ ہو گا۔

اور اس کے بعد ابن عباس نے اس آیت کی تلاوت فرمائی۔

آیت نمبر:124

* اور جو میرے ذکر (یعنی اس قرآن) سے منہ موڑے گا اس کے لیے دنیا میں تنگ زندگی ہو گی اور قیامت کے دن ہم اسے اندھا اٹھائیں گے۔

* رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا تم جانتے ہو کہ یہ آیت کس کے بارے میں نازل ہوئی صحابہ کرام نے فرمایا اللہ اور اس کے رسول بہتر جانتا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ آیت کافر کے بارے میں نازل ہوئی ہے کہ اس کی قبر میں جب اس کو عذاب سے دوچار کیا جائے گا تو اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اس کے اوپر ننانوے سانپ مسلط کر دیے جاتے ہیں

جانتے ہو وہ سانپ کیسے ہوتے ہیں وہ ستر سانپ اژدھے ہوتے ہیں اور ہر اژدھا سات سر ہوتا ہے بس قیامت تک اسے ڈرتے رہیں گے تو یہ اللہ کا عذاب ہے۔

اس کے لیے جو اللہ کی آیات سے منہ موڑے اللہ کی آیات سے کفر کرے قبر میں اس کے ساتھ یہ معاملہ ہو گا

* اور قیامت کے دن ہم اسے اندھا اٹھائیں گے۔

اندھا کس وجہ سے؟ کیونکہ دنیا کی زندگی میں اس نے آنکھوں سے کائنات کو نہ دیکھا نہ اللہ کو پہچانا۔

آیت نمبر:125

* وہ کہے گا اے رب دنیا میں تمہیں آنکھوں والا تھا یہاں مجھے کیوں اندھا اٹھایا گیا؟

آیت نمبر:126

* اللہ فرمائے گا ہاں اسی طرح تونے ہماری آیات کو ہماری نشانیوں کو جبکہ وہ تیرے پاس آئی تھیں تونے بھلا دیا اسی طرح آج تو بھلایا جارہا ہے۔

تو یہاں پہ جو آیات بھلانے کی بات ہے یہ قرآن پاک کی آیات بھلانے کی بات نہیں ہے بلکہ دین کو بھلانے کی بات ہے جو سچا دین ہے جو اللہ کا دین ہے اس کو بھلانے کی بات ہے لیکن بہر حال قرآن پاک کو مسلسل پڑھتے رہنا چاہیے اور خصوصاً حفاظ کو کہ جب وہ یاد کرلیں تو وہ کوشش کریں کہ اس کو بھلائیں نہیں اور بھولنے کا علاج کیا ہے بھولنے کا علاج مسلسل یاد دہانی ہے کہ قرآن پاک کو بار بار پڑھا جائے۔

آیت نمبر:127

* اس طرح ہم حد سے گزرنے والے اور اپنے رب کی آیات نہ ماننے والوں کو بدلہ دیتے ہیں اور آخرت کا عذاب زیادہ سخت اور زیادہ دیرپا ہے۔

آیت نمبر:128

* پھر کیا ان لوگوں کو کوئی ہدایت نہ ملی کہ ان سے پہلے کتنی قوموں کو ہم ہلاک کر چکے ہیں جن کی بستیوں میں آج چلتے پھرتے ہیں حقیقت یہ ہے کہ ان میں بہت سی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو عقل رکھتے ہوں۔

آیت نمبر:129

* اگر تیرے رب کی طرف سے پہلے سے ایک بات طے نہ کر دی گئی ہوتی اور ایک مدت مقرر نہ کی جا چکی ہوتی تو ضرور ان کا فیصلہ ہو گیا ہوتا۔

آیت نمبر:130

* پس اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم جو باتیں یہ لوگ بناتے ہیں ان پر صبر کرو

لوگوں کی باتوں پہ پریشان نہ ہو صبر کرو

* اور اپنے رب کی حمد و ثنا کے ساتھ اس کی تسبیح بیان کرو سورج نکلنے سے پہلے اور غروب ہونے سے پہلے اور رات کی اوقات میں بھی تسبیح بیان کرو اور دن کے کناروں پر بھی ہر لمحہ تسبیح بیان کرو شاید کہ تم راضی ہو جاؤ۔

تو تسبیح بیان کرنے سے کیا ہوتا ہے؟ اللہ نے جو نعمتیں دی ہوں انسان ان پہ خوش ہو جاتا ہے راضی ہو جاتا ہے۔

آیت نمبر:131

* اور نگاہ اٹھا کر نہ دیکھو دنیاوی زندگی کی اس شان و شوکت کی طرف جو ہم نے ان میں سے مختلف قسم کے لوگوں کو دے رکھی ہے وہ تو ہم نے صرف ان کو آزمائش میں ڈالنے کے لیے دی ہے اور تیرے رب کا دیا ہوا رزق حلال ہی بہترین ہے۔

آیت نمبر:132

* اپنے اہل و عیال کو نماز کی تلقین کرو اور خود بھی اس کے پابند رہو۔

* ابن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ جس نے نماز ترک کی جس نے نماز چھوڑی اس کا کوئی دین نہیں ہے۔

تو نماز کی حفاظت کرنی چاہیے۔

* ہم تم سے کوئی رزق نہیں چاہتے رزق تو ہم ہی تمہیں دے رہے ہیں اور انجام کی بھلائی تقوی ہی کے لیے ہے۔

آیت نمبر:133

* وہ کہتے ہیں کہ یہ شخص اپنے رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں لاتا؟ موجزے کیوں نہیں لاتا اور کیا ان کے پاس اگلے صحیفوں کی تمام تعلیمات کا واضح بیان نہیں آگیا؟

آیت نمبر:134

* اگر ہم اس کے آنے سے پہلے ان کو کسی عذاب سے ہلاک کر دیتے تو پھر یہی لوگ کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب تو نے ہمارے پاس کوئی رسول کیوں نہ بھیجا کہ ذلیل ورسوا ہونے سے پہلے ہی ہم تیری آیات کی پیروی اختیار کر لیتے۔

آیت نمبر:135

* اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم ان سے کہہ دیجیے ہر ایک اپنے انجام کے انتظار میں ہیں بس اب منتظر رہو عنقریب تمھیں معلوم ہو جائے گا کہ کون سیدھے راستے پر چلنے والا ہے اور کون ہدایت چاہتا ہے۔

اے اللہ ہم سب کو قیامت کے دن ان لوگوں میں شامل کرنا جو ہدایت یافتہ ہیں

وآخر دعوانا ان الحمدلله رب العالمين

سبحانك اللهم وبحمدك نشهد لا اله الا انت نستغفرك واتوب عليه

السلام عليكم ورحمته الله وبركاته

اس تفسیر کا زیادہ تر میٹریل:

تفہیم القرآن

تفسیر ابن کثیر

ڈاکٹر اسرار احمد کی آڈیوز

اور ڈاکٹر فرحت ہاشمی کی آڈیو تفسیر سے لیا گیا ہے

فائل صدقہ جاریہ کی نیت سے ہر جگہ شئر کرنے کی اجازت ہے۔

Contact No: Zahida Yasir (+92 332-5919409), Sadia Alam (+92 333 -1305574)